THU.25.June.2026
VOLUME:22 NO:149
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 25/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 149
9/محرم الحرام 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

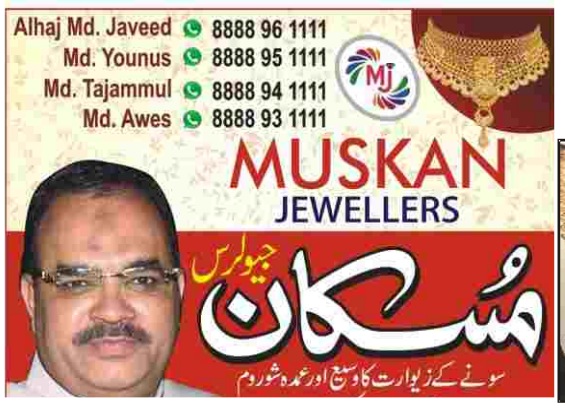

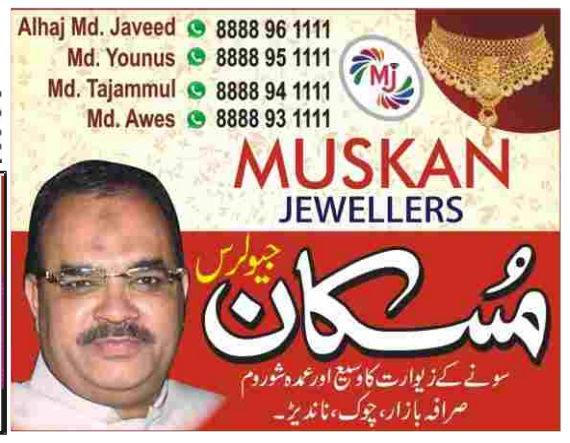

کولکاتا میں زیرِ تعمیر گودام کی چھت منہدم، 5 مزدور ہلاک،

متعدد افراد ملبے تلے پھنسے

لوکاکتہ: کولکاتا کے تاراتلہ علاقے میں بدھ کے روز ایک زیرِ تعمیر گودام کی چھت اچانک گرنے سے کم از کم 3 مزدور ہلاک ہو گئے، جبکہ متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔ حادثے کے فوراً بعد بڑے پیمانے پر امدادی اور بچاؤ کارروائی شروع کر دی گئی، جس میں مختلف ایجنسیوں کے اہلکار شریک رہے۔ حکام کے مطابق حادثہ دوپہر کے وقت پیش آیا، جب گودام میں درجنوں مزدور کام کر رہے تھے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق چھت گرنے کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ امدادی ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 21 مزدوروں کو ملبے سے زندہ نکال لیا، جبکہ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سرکاری حکام نے 3 مزدوروں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ جاں بحق افراد میں دو کی شناخت روہت چودھری اور کرشنا چودھری کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ آخری اطلاع موصول ہونے تک تیسرے شخص کی شناخت کے لیے کارروائی جاری تھی۔ زخمیوں میں سے متعدد کی حالت تشویش ناک بتائی گئی ہے اور ان کا علاج جاری ہے۔ حادثے کے بعد شہری دفاع، محکمۂ آتش نشانی، کولکاتا پولیس، قومی آفات امدادی فورس اور ہندوستانی فوج کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ امدادی کارکنوں نے بھاری مشینری، ہائیڈرولک کرینوں اور گیس کٹرز کی مدد سے ملبہ ہٹانے کا کام شروع کیا۔ حکام کے مطابق 15 سے 18 افراد اب بھی ملبے میں پھنسے ہوئے تھے اور ان تک رسائی حاصل کرنے کی کوششیں جاری تھیں۔ امدادی ٹیموں کا کہنا تھا کہ ملبے میں پھنسے بعض افراد سے رابطہ قائم کیا گیا تھا اور انہیں پانی اور آکسیجن فراہم کی جا رہی تھی۔ ریسکیو اہلکار انتہائی احتیاط کے ساتھ ملبہ ہٹا رہے تھے تاکہ مزید نقصان سے بچا جا سکے۔ ملبے میں دبے افراد کی تلاش کے لیے تربیت یافتہ کتوں کی بھی مدد لی گئی۔ ریاستی حکومت نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ابتدائی جانچ میں تعمیراتی منصوبے اور عمارت کے نقشے سے متعلق بے ضابطگیوں کے امکانات کا اظہار کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعے کے بعد کولکاتا میں زیرِ تعمیر تجارتی عمارتوں کے حفاظتی معیار پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ انتظامیہ نے شہر میں جاری تعمیراتی منصوبوں کی جانچ کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے حادثات سے بچا جا سکے۔ مقامی لوگوں کے مطابق حادثہ انتہائی اچانک پیش آیا، جس کے باعث مزدوروں کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔ واقعے کے فوراً بعد علاقے میں افراتفری پھیل گئی، تاہم امدادی ٹیموں نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے بچاؤ کاموں کو منظم انداز میں آگے بڑھایا۔

مہاراشٹرا اسمبلی میں آشا بھونسلے کو خراجِ عقیدت کے دوران مراٹھی پڑھنے میں غلطیاں، تنقید کے بعد اسپیکر کا اظہارِ افسوس

ممبئی: مہاراشٹرا اسمبلی میں معروف گلوکارہ آشا بھونسلے کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے دوران مراٹھی زبان میں ہونے والی غلطیوں نے سیاسی تنازعہ کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر کی جانب سے تعزیتی قرارداد پڑھتے وقت بعض ناموں اور الفاظ کی غلط ادائیگی پر اپوزیشن جماعتوں اور مراٹھی زبان کے حامی حلقوں نے سخت اعتراض کیا، جس کے بعد اسپیکر نے ایوان میں اظہارِ افسوس کیا ہے۔ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب راہل نارویکر اسمبلی میں آشا بھونسلے سمیت دیگر شخصیات کے لیے تعزیتی قرارداد پیش کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے بعض مقامات پر مراٹھی متن کو غلط پڑھا۔ سب سے زیادہ توجہ اس بات پر گئی کہ آشا بھونسلے کے والد اور نامور موسیقار دینا ناتھ منگیشکر کا نام غلط انداز میں پڑھا گیا، جس کے بعد سوشل میڈیا پر تنقید کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ادھر شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے راجیہ سبھا رکن سنجے راؤت نے بھی اسپیکر کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر عام شہریوں سے مراٹھی زبان جاننے اور استعمال کرنے کی توقع کی جاتی ہے تو آئینی عہدوں پر موجود افراد کے لیے بھی یکساں معیار ہونا چاہیے۔ راؤت نے اس معاملے پر راہل نارویکر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ بڑھتی ہوئی تنقید کے بعد راہل نارویکر نے بدھ کو اسمبلی میں وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان سے جو غلطیاں ہوئیں وہ مکمل طور پر غیر ارادی تھیں۔

مہوا موئترا کا ٹی ایم سی کے باغی اراکین اسمبلی کو انتخاب لڑنے کا چیلنج

ترنمول کانگریس کے باغی گروپ نے سینئر لیڈر اروپ رائے کی صدارت میں ایک نئی قومی مجلس عاملہ (این ڈبلیو سی) کی تشکیل دی ہے اور پارٹی سپریمو ممتا بنرجی کو ہی اس میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اب ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے اس معاملے میں کہا ہے کہ 65 باغی اراکین اسمبلی کو اسمبلی سے استعفیٰ دے دینا چاہیے اور انتخاب کے ذریعہ عوام سے نیا مینڈیٹ حاصل کرنا چاہیے۔ مہوا موئترا نے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ اور بی جے پی رہنما سووینڈو ادھیکاری کا ٹی ایم سی کو 'پاک' کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''میں انہیں بس ایک بات یاد دلانا چاہتی ہوں، وہ 65 اراکین اسمبلی جنہیں وہ اپنے قریب رکھتے ہیں یا جنہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ کنٹرول کرتے ہیں یا وہ رتبرت لابی جس کی وجہ سے سووینڈو ادھیکاری اپوزیشن لیڈر بنے ان 65 لوگوں کے ریکارڈ کھول کر دیکھیے۔ کیونکہ جس دن جاوید خان سووینڈو ادھیکاری دا کے آفس گئے، سووینڈو دا نے ان سے ہاتھ ملایا اور ہنستے ہوئے کہا کہ اب اپنی تمام غیر قانونی تعمیرات کو قانونی کروالو۔ انہوں نے کہا کہ یہی سسٹم ہے۔'' مہوا مترا نے مزید کہا کہ دہلی میں جو واشنگ مشین چلتی تھی وہ یہاں بھی چل رہی ہے۔ آج ہر کوئی ڈر کے مارے پالا کیوں بدل رہا ہے؟ چھپرہ سے جیابُر آج کیوں جا رہے ہیں؟ رکبانور کی جگہ جیابُر کو چھپرہ سے ٹکٹ دیا گیا تھا۔ آج جیابُر کیسے ہاتھ ملا رہے ہیں؟ وہ کیوں کہہ رہے ہیں کہ مجھ پر بہت دباؤ ہے؟ کیسا دباؤ؟ مجھے اپنے کارکنان کو بچانا ہے۔ کارکنان خود کو اس طرح نہیں بچانا چاہتے! وہاں سے آئی ایس ایف، بی جے پی اور ترنمول کانگریس نے اپنا اپنا امیدوار اتارا تھا۔ سب کو شکست دے کر جیابُر ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر جیتے۔ کارکنان نے لڑائی لڑی۔ کارکنان کبھی یہ نہیں کہہ سکتے، بھائی صرف اپنی جان بچانے کے لیے تم آج جا کر بی جے پی میں شامل ہو جاؤ۔ مہوا موئترا نے ٹی ایم سی کے باغی گروپ کو اپنے دَم پر انتخاب لڑنے کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ ''میں کہتی ہوں کہ تمام شہری اداروں اور تمام پنچایتوں کو تحلیل کر دیجیے۔ انہیں فوری طور پر تحلیل کیجیے اور کل انتخاب کرائیے۔ ان 65 اراکین اسمبلی سے استعفیٰ دلوائیے، پارٹی کا نام بدل کر 'ترتبرتا کانگریس' یا 'جاوید خان کانگریس' رکھیے، جو بھی آپ کو پسند ہو اور انتخاب میں جا کر انہیں پھر سے منتخب کروائیے۔''

'اسلامک ناٹو' میں شامل ہوگا ایران!

شہباز-منیر سے ملاقات کے بعد ایرانی صدر نے دیا اشارہ

امریکہ-اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے مسلم ممالک سے متحد ہو کر ناٹو کے طرز پر ایک 'مشترکہ محاذ' بنانے کی اپیل کی ہے۔ منگل (23 جون) کو پاکستان دورے کے دوران انہوں نے یہ بیان دیا۔ مصر، ترکیہ، سعودی عرب اور پاکستان کی جانب سے پہلے سے 'اسلامک ناٹو' بنانے پر بات چیت چل رہی ہے، اب ایران کی جانب سے اس کے لیے پہل کی گئی ہے۔ اس کا مقصد تنظیم کو ناٹو کی طرح ہی 'ایک ملک پر حملہ یعنی تمام ممالک پر حملہ' جیسا بنانا ہے۔ 'دی ڈان' کی رپورٹ کے مطابق پیزشکیان نے شہباز شریف کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ انہوں نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری او عاصم منیر کے ساتھ ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو فریقی تعلقات پر غور و خوض کے ساتھ عالمی پیش رفت سمیت کئی مسائل پر بات چیت ہوئی ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ایران اور پاکستان مثبت ماحول کا فائدہ اٹھا کر ایک نئے دور کا آغاز کرنے اور دو فریقی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہیں۔ پیزشکیان کے مطابق مغربی ایشیا اور خلیج فارس میں امن، استحکام، ترقی اور ممالک کی بہتری تبھی ممکن ہو سکتی ہے جب ان کے درمیان ایماندارانہ گفتگو، بین علاقائی تعاون اور باہمی احترام پر مبنی بات چیت اور تعاون کو فروغ دیا جائے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اسی سلسلے میں ہم ایک مشترکہ فہم قائم کرنے اور خطے کے

دنیا میں پہلی بار 'اے آئی چیٹ بوٹ' نے عدالت میں انسانی وکیل کو شکست دے کر جیتا 79.8 لاکھ روپے کا کیس

آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) نے قانون کے شعبے میں اپنا بڑا کمال دکھایا ہے۔ دنیا میں پہلی بار 'اے آئی چیٹ بوٹ' نے عدالت میں انسانی وکیل کو شکست دے کر تقریباً 79.8 لاکھ روپے کا کیس جیت لیا۔ یہ سماعت برطانیہ میں ہوئی۔ وہاں اے آئی پاورڈ لا فرم نے انسانی وکیلوں کا مقابلہ کیا۔ 'گارفیلڈ اے آئی' نام کے لیگل چیٹ بوٹ نے 7 ہزار پاؤنڈ کا چھوٹا کیس جیت کر نئی لکیر کھینچ دی ہے۔ یہ لکیر اس مستقبل کی بنیاد کو مضبوط کر سکتی ہے جس میں اے آئی چیٹ بوٹ مضبوطی سے عدالت کی کارروائی میں حصہ لیں گے۔ بہت سے لوگوں کے ذہن میں یہ سوال آیا ہوگا کہ اے آئی کے کیس جیتنے پر اس نے کتنی فیس لی ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق 'گارفیلڈ اے آئی' نے 'تامیریس کمال تاکیدیز' نامی ایک فری لانس ایچ آر کا کیس لڑا۔ واضح رہے کہ برطانیہ میں قانونی لڑائی لڑنے کے لیے بھاری بھرکم فیس لگتی ہے۔ لیکن اے آئی نے یہ کام محض 400 پاؤنڈ یوٹی تقریباً 50 ہزار روپے میں کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق کیس جیتنے سے قبل 'گارفیلڈ اے آئی' نے قانونی کام خود سے مکمل کیا۔ کیس سے منسلک ڈاکیومنٹس تیار کیے۔ پھر اس نے عدالت میں بحث کرنے کے لیے ایک انسانی جونیئر وکیل کی خدمات حاصل کیں۔ برطانیہ کی 'ویسٹ زورتھ کاؤنٹی کورٹ' میں گزشتہ ماہ میں ہوئی سماعت کے دوران عدالت میں 3 گھنٹوں تک بحث چلی اور آخر کار فیصلہ گارفیلڈ اے آئی کے کلائنٹ کے حق میں آیا۔ وکلاء نے بعد میں قبول کیا کہ گارفیلڈ اے آئی نے جو ڈاکیومنٹ کیس لڑنے کے لیے تیار کیے وہ انتہائی درست اور بہترین تھے۔ کہ یہ کیس بھلے ہی ایک اے آئی چیٹ بوٹ نے جیتا ہو، لیکن اس کی اپنی حدود ہیں۔ اے آئی نے کیس فائل تو تیار کی لیکن عدالت میں جرح انسانی وکیل نے کی۔ گارفیلڈ ابھی صرف 10 ہزار پاؤنڈ تک کے دعووں سے منسلک کیس ہی لڑتا ہے۔ حالانکہ وہ کسی لا فرم کے مقابلے بہت کم فیس چارج کرتا ہے۔ دنیا میں پہلی بار جب سکی اے آئی وکیل نے انسانی وکلاء کی مخالفت کے باوجود کیس جیتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالتی کیسوں میں اے آئی کا شامل ہونا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ امریکہ میں پہلے سے ہی اس پر کام ہو رہا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک میں عدالتی کیسوں میں اے آئی ٹولز کی مدد لی جانے لگی ہے، لیکن عدالتی کارروائی تک اے آئی کا پہنچنا اور اپنے بالکل درست ڈاکیومنٹس کے ذریعے کیس جیتنا ایک نئی شروعات ہے۔

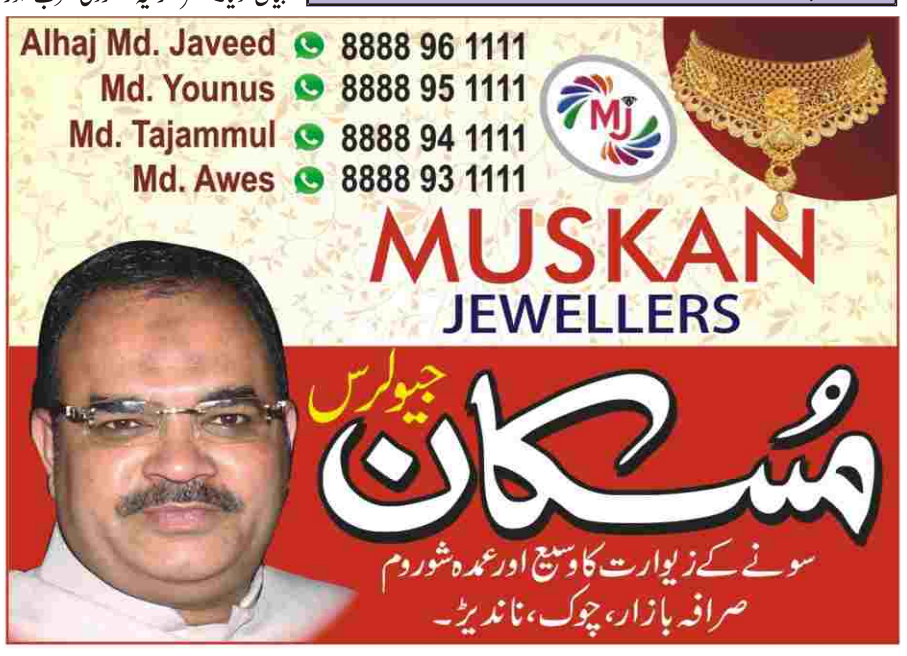

انتظار ختم ہوا! ممبئی میں مانسون کی پہلی بارش سے عام زندگی متاثر

24 گھنٹے میں 350 ایم ایم بارش، میونسپل مشینری الرٹ، نشیبی علاقوں سے پانی کا تیز رفتار نکاس

ممبئی، 24 جون، (ایجنسیز) طویل انتظار، شدید گرمی، حبس اور پانی کی قلت کے خدشات کے بعد بالآخر جنوب مغربی مانسون نے ممبئی میں پوری شدت کے ساتھ دستک دے دی ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران شہر اور مضافاتی علاقوں میں ہونے والی غیر معمولی بارش نے ایک طرف شہریوں کو گرمی اور مرطوب موسم سے نجات دلائی تو دوسری جانب نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، ٹریفک کی سست روی، درخت گرنے اور بعض مقامات پر شہری بنیادی ڈھانچے کی کمزوری کو بھی نمایاں کر دیا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق بدھ کی صبح آٹھ بجے ختم ہونے والے چوبیس گھنٹوں کے دوران کولابا آبزرویٹری میں 248 ملی میٹر جبکہ سانتا کروز آبزرویٹری میں 225 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کے مطابق مانسون کے موجودہ سیزن کے آغاز میں ہونے والی یہ شدید ترین بارشوں میں سے ایک ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بعض علاقوں میں بارش کی شدت اس سے بھی کہیں زیادہ رہی۔ مالونی میں 340 ملی میٹر اور پریل میں 334 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ رام مندر، کولابا، سانتا کروز، سائن، وکھرولی، ودیا وہار، چیمبور، بائیکلہ، باندرہ اور جوہو ایئرپورٹ کے اطراف بھی انتہائی شدید بارش ہوئی۔ اس سال جنوب مغربی مانسون ممبئی میں اپنی معمول کی آمد سے تقریباً تیرہ دن تاخیر سے پہنچا۔ جون کے ابتدائی ہفتوں میں کم بارش کے باعث شہر شدید گرمی، نمی اور پانی کی قلت کے خدشات سے دوچار تھا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق بحیرہ عرب میں بننے والے سازگار موسمی نظام اور مانسونی ہواؤں کی مضبوطی کے نتیجے میں گزشتہ چند روز کے دوران بارش کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ممبئی میں مانسون عموماً جون کے دوسرے ہفتے سے شروع ہو کر ستمبر کے آخر تک جاری رہتا ہے اور شہر میں سالانہ اوسط بارش 2200 سے 2500 ملی میٹر کے درمیان ریکارڈ کی جاتی ہے۔ ممبئی کی معیشت، آبی ذخائر اور روزمرہ زندگی کا بڑا انحصار اسی مانسون پر ہے۔ موسلا دھار بارش نے ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی سات اہم جھیلوں کے لیے بھی امید کی نئی کرن پیدا کر دی ہے۔ تولسی، وہار، تانسا، موڈک ساگر، اپر ویتارنا، بھاتسا اور مڈل ویتارنا جھیلوں کے ذخائر گزشتہ چند ہفتوں سے کم بارش کے باعث مسلسل گھٹ رہے تھے جس کے نتیجے میں پانی کی ممکنہ کٹوتی کے خدشات بڑھ گئے تھے۔ اگرچہ تازہ بارش کے بعد جھیلوں میں پانی کے اضافے کے مکمل اعداد و شمار ابھی دستیاب نہیں ہیں، تاہم آبی وسائل کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ممبئی اور اس کے کیچمنٹ علاقوں میں جاری بارشوں سے ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔ اگر آئندہ چند دنوں تک بارش کا یہی سلسلہ برقرار رہا تو پانی کی قلت کے خدشات بڑی حد تک ختم ہو سکتے ہیں۔ شدید بارش کے پیش نظر بی ایم سی نے اپنی ہنگامی مشینری کو مکمل طور پر متحرک کر دیا ہے۔ سات ہزار سے زائد افسران، انجینئرز، ملازمین اور امدادی کارکن مختلف علاقوں میں تعینات کیے گئے ہیں جبکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کنٹرول روم چوبیس گھنٹے سرگرم ہے۔ نکاسی آب کے مراکز، ڈی واٹرنگ پمپ، پمپنگ اسٹیشن اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے خصوصی نظام مسلسل کام کر رہے ہیں۔ نشیبی علاقوں سے پانی کے تیز رفتار نکاس کے باعث کئی مقامات پر معمولات زندگی نسبتاً جلد بحال ہو گئے۔ فائر بریگیڈ، ریسکیو ٹیموں اور درخت گرنے یا شارٹ سرکٹ جیسے ہنگامی واقعات سے نمٹنے والی خصوصی ٹیموں کو بھی الرٹ رکھا گیا ہے۔ رات بھر جاری رہنے والی بارش کے نتیجے میں ممبئی اور نوی ممبئی کے متعدد نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ صبح کے اوقات میں کئی اہم شاہراہوں پر گاڑیوں کی رفتار سست رہی جبکہ بعض مقامات پر طویل ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ اندھیری سب وے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں شامل رہا جہاں پانی بھر جانے کے باعث گاڑیوں کی آمد و رفت عارضی طور پر معطل کر دی گئی تھی۔ تاہم میونسپل حکام نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چند گھنٹوں کے اندر پانی نکال کر صورتحال کو معمول پر لے آیا۔ شدید بارش کے دوران وکھرولی ویسٹ میں سن سٹی کمپلیکس کے قریب جوگیشوری-وکھرولی لنک روڈ پر ایک رہائشی عمارت سے متصل دیوار منہدم ہو گئی۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی بڑا جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایک اور واقعے میں ایک بڑا درخت کار پر گر گیا جس سے گاڑی کو شدید نقصان پہنچا اور ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ امدادی ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو آپریشن انجام دیا اور زخمی کو طبی امداد فراہم کی۔ شدید بارش کے باوجود ممبئی کا مضافاتی ریلوے نیٹ ورک بڑی حد تک فعال رہا۔ ویسٹرن، سینٹرل اور ہاربر لائن پر لوکل ٹرین خدمات معمولی تاخیر کے ساتھ جاری رہیں۔ ریلوے خدمات کے برقرار رہنے سے لاکھوں روزانہ سفر کرنے والے مسافروں کو بڑی راحت ملی اور شہر کی معاشی سرگرمیاں بھی متاثر ہونے سے بچ گئیں۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی، تھانے، پالگھر اور رائے گڑھ سمیت کئی اضلاع کے لیے موسمی انتباہات جاری کیے ہیں۔ ممبئی شہر، مضافات اور پالگھر کے لیے ریڈ الرٹ جبکہ تھانے کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے، سمندر کے قریب نہ جانے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق کولابا میں جون کے دوران اب تک 542 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے جس میں سے تقریباً 52 فیصد بارش صرف گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں ہوئی، جبکہ سانتا کروز میں جون کے دوران 537 ملی میٹر بارش درج کی گئی جس میں سے تقریباً 42 فیصد بارش ایک ہی دن میں ریکارڈ ہوئی۔ ماہرین کے مطابق مختصر مدت میں اتنی زیادہ بارش شہری نکاسی آب کے نظام کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہوتی ہے اور اچانک سیلابی صورتحال پیدا کر سکتی ہے۔ بارش کے بعد جنوبی ممبئی کے بعض علاقوں میں مور اور دیگر خوبصورت پرندوں کی موجودگی نے شہریوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی جانے والی تصاویر اور ویڈیوز میں موروں کو بارش کے موسم سے لطف اندوز ہوتے دیکھا گیا۔ ماہرین کے مطابق بارش کے آغاز کے ساتھ پرندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ فطری عمل ہے اور یہ ماحول میں مثبت تبدیلی کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ دوسری جانب ماہرین موسمیات اور شہری منصوبہ بندی کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث مستقبل میں مختصر مدت کے دوران انتہائی شدید بارش کے واقعات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق ممبئی کو اپنے نکاسی آب کے نظام، ساحلی تحفظ، شہری منصوبہ بندی اور ہنگامی انتظامی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا ہوگا تاکہ مستقبل کے چیلنجوں کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ فی الحال مانسون کی یہ بھرپور آمد ممبئی کے لاکھوں شہریوں کے لیے گرمی، حبس اور پانی کی قلت کے خدشات سے نجات کا پیغام لے کر آئی ہے۔ ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر یہ یاد دلایا ہے کہ بارش جہاں شہر کی زندگی اور معیشت کے لیے ناگزیر ہے، وہیں اس کے ساتھ جڑے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مستقل تیاری اور مؤثر شہری منصوبہ بندی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ ابتدائی طور پر مانسون کی یہ زوردار بارش ممبئی کے آبی ذخائر، ماحول اور معیشت کے لیے ایک خوش آئند پیش رفت قرار دی جا رہی ہے، تاہم آنے والے دنوں میں اس کی شدت انتظامیہ اور شہریوں دونوں کے لیے ایک نئے امتحان کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔

مظفر نگر میں بندھوا مزدوری کا ہولناک معاملہ

راہل گاندھی کا سخت ردعمل، قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ

ممبئی، 24 جون، (ایجنسیز) طویل انتظار، شدید گرمی، حبس اور پانی کی قلت کے خدشات کے بعد بالآخر جنوب مغربی مانسون نے ممبئی میں پوری شدت کے ساتھ دستک دے دی ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران شہر اور مضافاتی علاقوں میں ہونے والی غیر معمولی بارش نے ایک طرف شہریوں کو گرمی اور مرطوب موسم سے نجات دلائی تو دوسری جانب نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، ٹریفک کی سست روی، درخت گرنے اور بعض مقامات پر شہری بنیادی ڈھانچے کی کمزوری کو بھی نمایاں کر دیا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق بدھ کی صبح آٹھ بجے ختم ہونے والے چوبیس گھنٹوں کے دوران کولابا آبزرویٹری میں 248 ملی میٹر جبکہ سانتا کروز آبزرویٹری میں 225 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کے مطابق مانسون کے موجودہ سیزن کے آغاز میں ہونے والی یہ شدید ترین بارشوں میں سے ایک ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ بعض علاقوں میں بارش کی شدت اس سے بھی کہیں زیادہ رہی۔ مالونی میں 340 ملی میٹر اور پریل میں 334 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ رام مندر، کولابا، سانتا کروز، سائن، وکھرولی، ودیا وہار، چیمبور، بائیکلہ، باندرہ اور جوہو ایئرپورٹ کے اطراف بھی انتہائی شدید بارش ہوئی۔ اس سال جنوب مغربی مانسون ممبئی میں اپنی معمول کی آمد سے تقریباً تیرہ دن تاخیر سے پہنچا۔ جون کے ابتدائی ہفتوں میں کم بارش کے باعث شہر شدید گرمی، نمی اور پانی کی قلت کے خدشات سے دوچار تھا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق بحیرہ عرب میں بننے والے سازگار موسمی نظام اور مانسونی ہواؤں کی مضبوطی کے نتیجے میں گزشتہ چند روز کے دوران بارش کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ممبئی میں مانسون عموماً جون کے دوسرے ہفتے سے شروع ہو کر ستمبر کے آخر تک جاری رہتا ہے اور شہر میں سالانہ اوسط بارش 2200 سے 2500 ملی میٹر کے درمیان ریکارڈ کی جاتی ہے۔ ممبئی کی معیشت، آبی ذخائر اور روزمرہ زندگی کا بڑا انحصار اسی مانسون پر ہے۔ موسلا دھار بارش نے ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی سات اہم جھیلوں کے لیے بھی امید کی نئی کرن پیدا کر دی ہے۔ تولسی، وہار، تانسا، موڈک ساگر، اپر ویتارنا، بھاتسا اور مڈل ویتارنا جھیلوں کے ذخائر گزشتہ چند ہفتوں سے کم بارش کے باعث مسلسل گھٹ رہے تھے جس کے نتیجے میں پانی کی ممکنہ کٹوتی کے خدشات بڑھ گئے تھے۔ اگرچہ تازہ بارش کے بعد جھیلوں میں پانی کے اضافے کے مکمل اعداد و شمار ابھی دستیاب نہیں ہیں، تاہم آبی وسائل کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ممبئی اور اس کے کیچمنٹ علاقوں میں جاری بارشوں سے ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔ اگر آئندہ چند دنوں تک بارش کا یہی سلسلہ برقرار رہا تو پانی کی قلت کے خدشات بڑی حد تک ختم ہو سکتے ہیں۔ شدید بارش کے پیش نظر بی ایم سی نے اپنی ہنگامی مشینری کو مکمل طور پر متحرک کر دیا ہے۔ سات ہزار سے زائد افسران، انجینئرز، ملازمین اور امدادی کارکن مختلف علاقوں میں تعینات کیے گئے ہیں جبکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کنٹرول روم چوبیس گھنٹے سرگرم ہے۔ نکاسی آب کے مراکز، ڈی واٹرنگ پمپ، پمپنگ اسٹیشن اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے خصوصی نظام مسلسل کام کر رہے ہیں۔ نشیبی علاقوں سے پانی کے تیز رفتار نکاس کے باعث کئی مقامات پر معمولات زندگی نسبتاً جلد بحال ہو گئے۔ فائر بریگیڈ، ریسکیو ٹیموں اور درخت گرنے یا شارٹ سرکٹ جیسے ہنگامی واقعات سے نمٹنے والی خصوصی ٹیموں کو بھی الرٹ رکھا گیا ہے۔ رات بھر جاری رہنے والی بارش کے نتیجے میں ممبئی اور نوی ممبئی کے متعدد نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ صبح کے اوقات میں

الہ آباد ہائی کورٹ پہنچا لکھنؤ کو چنگ آتشزدگی کا معاملہ، سکیورٹی ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنانے کا مطالبہ

لکھنؤ: (24۔جون۔.(2008) یہاں پیش آئے دردناک کوچنگ آتشزدگی کا معاملہ اب الہ آباد ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ ایڈوکیٹ گورو دویدی نے ہائی کورٹ میں ایک مکتوب درخواست داخل کی ہے اور چیف جسٹس سے عرضی پر نوٹس لے کر ضروری ہدایات ضروری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں حفاظتی معیارات کو نظر انداز کرنے اور من مانی کرنے پر سوال اٹھائے گئے ہیں، جس میں کوچنگ اداروں کے ساتھ ساتھ کثیر منزلہ عمارتوں کی سیکورٹی انتظامات سے متعلق سوالات بھی شامل ہیں۔ عرضی میں شاپنگ کمپلیکس اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں ممکنہ آتشزدگی جیسی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کو لے کر ایک تفصیلی گائیڈ لائن جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی آگ جیسے واقعات کی اطلاع پر فوری ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے بھی ضروری ہدایات جاری کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ عرضی داخل کرنے والے ایڈوکیٹ گورو دویدی نے اس معاملے میں کہا کہ جس طرح سے ریاست میں مسلسل آتشزدگی کے معاملات سامنے آ رہے ہیں اس میں انتظامی نظام کی ناکامی صاف نظر آ رہی ہے۔ ایڈوکیٹ گورو دویدی نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کا مستقبل سنوارنے کے لیے انہیں کوچنگ اداروں میں پڑھنے کے لیے بھیجتے ہیں، لیکن حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے ایک ہی بار میں کئی خاندانوں کی خوشیاں اجڑ جاتی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بڑی تعداد میں کوچنگ ادارے ایسے مکانات میں چل رہے ہیں ج

ورقِ تازہ

25 June 2026 اداریہ

یہ غیر محفوظ عمارتیں

ایک عام شہری جب اپنے گھر سے نکل کر کسی بلند و بالا اور چمکدار عمارت میں قدم رکھتا ہے، تو وہ اسے ایک محفوظ پناہ گاہ سمجھتا ہے۔ لیکن ہمارے ارد گرد موجود شیشوں اور کنکریٹ سے سجی یہ عمارتیں دراصل موت کے ایسے خاموش گڑھے بن چکی ہیں، جہاں حفاظتی اقدامات کا نام و نشان تک نہیں ہوتا۔ جب اچانک کسی عمارت میں آگ بھڑک اٹھتی ہے، تو یہ خوبصورت دیواریں پل بھر میں بھٹی کا روپ دھار لیتی ہیں، جہاں سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملتا۔ انسانی جانوں کے زیاں اور خطرے کا یہ دکھ اس وقت مزید گہرا ہو جاتا ہے جب ان عمارتوں میں معصوم بچے اور نوجوان موجود ہوں۔ دھوئیں سے بھرے تاریک کمروں میں سانس لینے کی تڑپ اور باہر نکلنے کی جدوجہد کسی بھی دردمند دل کو چیر دینے کے لیے کافی ہے۔ چند روپوں کی بچت اور منافع خوری کی ہوس نے ہمارے معاشرے میں انسانی جان کی قیمت کو مٹی سے بھی سستا کر دیا ہے، جہاں عمارت کھڑی کرنے والے حفاظتی پروٹوکولز کو کوئی اہمیت دینے کے روادار نہیں ہوتے۔ اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کے علاقے علی گنج کی ایک تجارتی عمارت میں پیش آنے والا حالیہ آتشزدگی کا سانحہ اسی مجرمانہ لاپرواہی کی ایک جیتی جاگتی اور ہولناک تصویر ہے۔ یہ واقعہ کسی اچانک نازل ہونے والی قدرتی آفت کا نتیجہ نہیں، بلکہ نظام کی اس بے حسی کا شاخسانہ ہے جس نے ایک غیر محفوظ عمارت کو انسانی جانوں سے کھیلنے کی کھلی چھوٹ دے رکھی تھی۔ یہ آگ صرف اس عمارت میں نہیں لگی، بلکہ اس نے پورے حفاظتی اور انتظامی نظام کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ اس واقعے کے بعد پولیس کی جانب سے درج کی گئی ایف آئی آر ان تمام خامیوں کی تصدیق کرتی ہے جو رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہیں۔ ایف آئی آر کے مندرجات صاف بتاتے ہیں کہ اس عمارت میں ہنگامی حالات میں باہر نکلنے کا کوئی راستہ سرے سے موجود ہی نہیں تھا۔ دھوئیں کے اخراج اور آگ پر قابو پانے کے جو بنیادی اور لازمی اقدامات ہونے چاہیے تھے، ان کا وہاں دور دور تک کوئی نام و نشان نہیں تھا۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ جس مقام پر اتنی بڑی تعداد میں نوجوان اور شہری جمع ہوتے ہوں، وہاں اتر پردیش فائر اینڈ ایمرجنسی سروسیز ایکٹ کی اس قدر کھلی دھجیاں اڑائی جا رہی ہوں۔ قانون کے حرکت میں آنے کے بعد پولیس نے غیر ارادتاً قتل اور انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کی سنگین دفعات کے تحت عمارت کے مالک ویریندر شکلا اور اپنی مینشن سینٹر چلانے والے تشانک کرشن جیسوال، رام کرشن اپادھیائے سمیت چار افراد کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا ہے۔ ایل ڈی اے کے نائب صدر کے مطابق اس عمارت میں غیر مجاز تعمیرات پر ۲۰۱۶ء میں ہی مسماری کا نوٹس جاری کیا جا چکا تھا۔ مگر حیرت کا مقام ہے کہ دو ماہ سے بھی کم عرصے میں وہ نوٹس خاموشی سے واپس لے لیا گیا، جس کے نتیجے میں ایک رہائشی عمارت تجارتی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی رہی اور آج اتنی بڑی تباہی دیکھنے کو ملی۔ اب جبکہ آگ لگ چکی ہے اور جانوں پر بن آئی ہے، تو ایل ڈی اے نے اسی عمارت کو گرانے کے لیے دوبارہ نیا نوٹس جاری کر دیا ہے۔ یہ تاخیری کاروائی محکمے کی کارکردگی اور نظام میں پھیلی بے حسی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

ایک عمارت کو تجارتی مقاصد کے لیے کس طرح استعمال کیا جاتا رہا اور متعلقہ محکمے اتنے طویل عرصے تک کیوں آنکھیں بند کیے بیٹھے رہے، یہ وہ سوال ہے جس کا جواب ہر شہری مانگ رہا ہے۔ عوامی غصے اور دباؤ کو کم کرنے کے لیے حکومت نے روایتی طریقہ اپناتے ہوئے چار افسران کو معطل کر کے اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں توانائی محکمے کے ایگزیکٹیو انجینئر گورو کمار، اندرا نگر فائر اسٹیشن کے سیکنڈ آفیسر کملیندر کمار سنگھ، ایل ڈی اے کے اسسٹنٹ انجینئر انیل کمار اور جونیئر انجینئر پرمود پانڈے شامل ہیں۔ لیکن کیا صرف چند افسران کی معطلی ان ضائع ہونے والی سانسوں اور اسپتالوں میں کراہتے طلبہ کے صدمے کا مداوا کر سکتی ہے؟ اس سانحے کی گہرائی تک پہنچنے کے لیے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر دو رکنی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری امرت ابھیجات اور لکھنؤ زون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس پروین کمار پر مشتمل اس اعلیٰ سطحی کمیٹی نے جائے حادثہ کا معائنہ شروع کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پورے صوبے کے تمام تجارتی اور عوامی مقامات پر فائر سیفٹی انتظامات کی جانچ کے سخت احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ معصوم جانوں کو اس طرح آگ اور دھوئیں کے حوالے کرنے کا یہ معاملہ اب ریاستی انسانی حقوق کمیشن کے دروازے تک بھی جا پہنچا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے وکیل اور انسانی حقوق کے محقق ڈاکٹر گجیندر سنگھ یادو کی جانب سے کمیشن میں باقاعدہ شکایت درج کرائی گئی ہے، تاکہ اس واقعے کی مکمل چھان بین ہو اور ان تمام ذمہ داروں کو بے نقاب کیا جا سکے جن کی غفلت نے انسانی حقوق کی اس قدر سنگین پامالی کی۔ عمارتوں میں حفاظتی پروٹوکولز کی عدم موجودگی کوئی معمولی خامی نہیں، ایک باقاعدہ جرم ہے۔ جب کوئی شخص اپنی عمارت تجارتی مقاصد کے لیے کرائے پر دیتا ہے، تو اس پر بھاری منافع کمانے کے ساتھ ساتھ یہ اخلاقی اور قانونی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ وہاں آنے والے ہر فرد کی جان کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ دھوئیں کا الارم اور ایمرجنسی ایگزٹ محض کاغذی ضرورت نہیں، زندگی اور موت کے درمیان حائل ہونے والی سب سے اہم دیوار ہیں۔ ہمارے معاشرے کا یہ وتیرہ بن چکا ہے کہ جب تک کوئی بڑا سانحہ پیش نہ آئے، متعلقہ ادارے گہری نیند سوتے رہتے ہیں۔ آگ سے بچاؤ کے محکمے کی جانب سے جاری ہونے والے سرٹیفکیٹس اکثر صرف فائلوں کا پیٹ بھرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جبکہ زمین پر ایمرجنسی راستوں پر سامان رکھ کر انہیں مستقل بند کر دیا جاتا ہے اور ہنگامی دروازوں پر تالے جھول رہے ہوتے ہیں۔ لکھنؤ کے علی گنج کا یہ ہولناک واقعہ ایک ایسا الارم ہے جس کی گونج پورے ریاستی نظام کو سنائی دینی چاہیے۔ صرف حادثے کے بعد کمیٹیاں بنانے یا چند عمارتوں کو نوٹس بھیجنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ حفاظتی پروٹوکولز کو سختی سے نافذ کرے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو ایسی کڑی سزا دے جو دوسروں کے لیے عبرت کا باعث بنے۔

کیا تھران مشرق کا جنیوا ہوگا

سید مقصود، صدر راشٹریہ مسلم مورچہ، دہلی
حال مقیم ظہیر آباد (تلنگانہ)
موبائل: 9440836492

3 مارچ 1924ء کو ترکی کی پارلیمنٹ نے خلافت عثمانیہ ختم کرنے کا اعلان سرکاری طور پر کیا۔ خلافت یوں تو 1918ء ہی میں کمزور ہوگئی تھی، پہلی جنگ عظیم یوروپ سے شروع ہوئی، مگر تقسیم مسلم ممالک ہوئے۔ خلافت عثمانیہ ختم ہوئی۔ یوروپی قوموں نے اس کو آپس میں بانٹ لیا۔ اس طرح مسلمانوں کی غلامی مسلم ہوگئی۔ خلافت کا خاتمہ، اس کے نقصانات:۔ (۱) امت کی وحدت ختم ہوگئی۔ (۲) امت مسلمہ وحدت کی بنیاد اسلام، توحید، رسالت کا عقیدہ نہیں رہا بلکہ یوروپی اقوام کی کھینچی ہوئی سرحدیں ہوگئیں اور یہ ملت قومی، ملکی زبان کی سرحدوں میں بٹ گئی۔ (۳) اب مسلمانوں کی پہچان عرب، عجم، مصری، ایرانی تورانی، عراقی و آفریقی، ہندی سے ہونے لگی۔ بات اتنی بڑھی کہ اپنا رشتہ فرعون سے جوڑنے، آریہ نسل سے ہونے میں فخر محسوس کرنے لگے۔ مسلمان ان اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ 1937ء میں مولانا حسین احمد مدنیؒ نے مسئلہ قومیت پر تقریر کرتے ہوئے کہا "قومیں اوطان (وطن کی جمع) سے بنتی ہیں، مذہب سے نہیں" علامہ اقبال کو مجبوراً کہنا پڑا ؎

مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور
تہذیب کے آذر نے ترشوائے صنم اور
اقوام میں مخلوق خدا بٹتی ہے اسی سے
قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے اسی سے
(اقبال کی نظم "وطنیت")

(۴) سرحدیں کھینچی گئیں۔ 1925ء میں پاسپورٹ متعارف ہوا۔ جس کی بدولت مسلم پہچان ختم ہوئی، اور ملکی پہچان مسلمانوں کی اصل پہچان بن گئی۔ اس نئی پہچان نے مسلم ممالک کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کر دیا (اور وہ ایک دوسرے کے خلاف صف آرا بھی ہوئے)

دورِ انحطاط کی ابتداء:۔ جب ہر چیز مکمل تھی، مذہب، فلسفہ، ادب، تعمیر، ذہانت، ایجادات، اور دریافت۔ ایسے دور میں زوال دستک دے رہا تھا۔ اور مسلم معاشرے کی حالت یوں ہو رہی تھی "مذہب کی جگہ خرافات، فکر کی جگہ بے فکری، صراطِ مستقیم کی جگہ بے راہ روی نے لے لی" (بحوالہ آوازِ دوست۔ مختار مسعود۔ صفحہ نمبر 209) یہ حالت ایسی اس لئے ہوگئی تھی کیوں کہ مسجدیں بے رونق، جب کہ وہ عالی شان عمارتیں بن چکی تھیں۔ مسلمانوں کے مدرسے بے چراغ وہاں سے نور کے سوتے نکلنا بند ہوگئے تھے۔ جہاد کی جگہ جمود، اور حق کی جگہ حکایت، ملی مفاد کی جگہ اپنی ذات مقدم ہوگئی۔ مصلحت کے نام پر راہ فراری، موت سے خوف، اور زندگی سے پیار ہوگیا تھا۔ مذہب میں تجدد پسندی، اور سیاست میں عقل پسندی کا فقدان ایسی حالت میں کسی ملت کا بیڑا غرق ہونا یقینی تھا۔ مسلمان غیر شرعی طور پر حد سے زیادہ خدا پرست ہوگئے تھے۔ خدا پر بھروسہ اتنا بڑھ گیا تھا کہ ہمارے ذمہ خدا نے جو کام کر دیا تھا، وہ کام بھی خدا سے کروانے کے لئے دعاؤں کا سہارا لینا شروع کر دیا۔ اس کی ایک مثال وہ ہے، 1798ء میں جب نپولین نے مصر پر حملہ کیا، تو اس وقت کے سلطان مراد بخت، نے علماء سے دریافت کیا کہ ایسے وقت کیا کیا جائے؟ سب نے متحدہ طور پر یہ جواب دیا "ختم بخاری شریف کیا جائے، کیوں کہ یہ عمل مقاصد کے حصول کے لئے تیر بہدف ہے مگر ختم بخاری شریف کے ختم کا اعلان بھی نہیں ہوا تھا کہ نپولین مصر میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوگیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے اس پر یوں تبصرہ کیا "دعائیں ضرور فائدہ پہنچاتی ہیں، مگر ان ہی کو پہنچاتی ہیں، جو عزم و ہمت رکھتے ہیں، بے ہمتوں کے لئے تو ترکِ عمل تعطل قویٰ کا حیلہ بن جاتی ہیں۔ (بحوالہ غبارِ خاطر، صفحہ نمبر 149) غلامی سے بدتر ہے بے یقینی:۔ غلامی اس وقت مکمل سمجھی جاتی ہے جب غلاموں کو یہ احساس ہو جائے کہ ہم غلامی کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ یہ یقین ایمان بن جائے تو احساس غلامی مر جاتا ہے۔ قوموں کی کئی صدیاں یوں ہی گزر جاتی ہیں اسی لئے غلامی سے بدتر ہے بے یقینی۔ نوآبادیاتی نظام میں ہماری ذہن سازی اس طرح کی، کیوں کہ فاتح کی خواہش ہوتی ہے وہ کبھی ملک گیری پر قناعت نہیں کرتا۔ بلکہ مفتوح کی رہی سہی استعداد، کردار، سیرت، و مزاج کو تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بغیر مفتوح کی غلامی کی زنجیریں مضبوط نہیں ہوسکتیں۔ لیکن آج کے "نئے ایران" نے اس بے یقینی کے سحر کو توڑ کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ ایرانی قیادت اور عوام کا تیسری دنیا کو احسان مند ہونا چاہیے۔ کمزور اور بے ہمت اقوام کے لئے ایران ایک پیغام ہمت ہے۔ جو اب تک ناممکن سمجھا گیا تھا، اس نے وہ ممکن کر دکھایا۔ ایران اور اسرائیل و امریکہ میں بنیادی فرق ہے۔ دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔ ایک اپنے عقیدے، ایمان، آخرت، کے لئے لڑ رہا ہے، اسی لئے اس کا شوق شہادت اس کی طاقت ہے۔ دوسرا اپنی سلطنت کی توسیع چاہتا ہے، اسی لئے بے قصور انسانوں پر ظلم ان کا وطیرہ ہے۔ انھیں اسکول کی طالبات نظر نہیں آتیں۔ اسپتالوں میں زیر علاج مریض نظر نہیں آتے سبھی پر طاقت کے بل پر بم گرا دینا ضروری سمجھتے ہیں۔

نوآبادیاتی دور میں ہماری جدوجہد:۔ یوروپ والوں نے دنیا بھر میں اپنی نوآبادیاں قائم کیں۔ ان کے خلاف کوششیں ہوئیں، مکمل کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ آزادی ملی اختیارات کے بغیر۔ مسئلہ ہمارا، فیصلہ یوروپی اقوام کا۔ ایسی کوششیں پوری مسلم دنیا میں ہوتی رہیں۔ لیبیا میں سنوسی تحریک، جس کو محمد بن علی السنوسی نے برپا کیا تھا۔ بعد کے دور میں عمر مختار نے اس کو آگے بڑھایا۔ الجزائر میں عبدالقادر، مصر میں حسن البناء شہید کی اخوان المسلمون، بھارت میں شاہ ولی اللہ کے نظریات سے متاثر سید احمد شہید و اسماعیل شہید، ان کی کوششیں آخرت کے نقطہء نظر سے وہ تو کامیاب رہے، لیکن دنیوی نقطہء نظر سے مکمل کامیابی نہیں ملی۔ کیوں کہ یوروپی اقوام نے دنیا پر نئے ہتھیاروں سے حملہ کیا تھا۔ ان کے ہتھیار تھے، فلسفہ، مشن، اور اندازِ حکمرانی کے نئے اصول۔ انقلاب فرانس کے بعد صنعتی انقلاب نے قدیم فن جنگ کی جگہ نیا فن جنگ، اور نئے آلات نے لے لی تھی۔ اور یہ ہتھیار مسلم ممالک کے پاس نہیں تھے۔ اس صدی کے اہم واقعات اور اس کے نتائج:۔ 14 / مئی 1948ء کو اسرائیل کا قیام عمل میں آیا۔ (۲) اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان جنگیں ہوئیں، ان میں 1973ء کی جنگ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ آج جو حالات ایران نے تیل اور نہر ہرمز پر بند لگا کر پیدا کئے ہیں، ویسے ہی حالات 1973ء میں سعودی عرب کے حکمران شاہ فیصل نے تیل کا پروڈکشن کم کر کے فی بیارل تین ڈالر سے پانچ ڈالر بڑھا کر امریکہ کو تیل کی ترسیل روک دی تھی۔ اس وقت ان کا یہ بیان، بہت مشہور ہوا تھا "ہم اپنے دشمنوں کی مدد کرنے والوں کو تیل نہیں دیں گے" امریکی معیشت بری طرح متاثر ہوئی۔ آخرکار شاہ فیصل کو شہید کر دیا گیا۔ (۳) 1979ء میں ایران کا اسلامی انقلاب۔ (۴) 1980 سے 1988ء تک عراق ایران جنگ جو امریکہ کے اشاروں پر ایران پر تھوپی گئی تھی۔ (۵) 1945ء میں امریکہ نے پہلا فوجی اڈہ سعودی عرب میں قائم کیا۔ 1990 اور 91 کے دہے میں بڑے پیمانے پر امریکی فوجی اڈے قائم کئے گئے۔ اور سعودی حکومت کو یہ باور کرایا گیا کہ یہ فوجی اڈے آپ کی حفاظت کے لئے ہیں۔ درحقیقت یہ اسرائیل کی حفاظت کیلئے رہے۔ کمال تو یہ ہے کہ خرچ سعودی حکومت کا اور حفاظت اسرائیل کی۔ اسلامی دنیا خاص کر عرب ممالک اس جال میں پھنس گئے۔ موجودہ ایران۔ اسرائیل امریکہ جنگ میں ایران نے ان فوجی اڈوں پر حملہ کر کے یہ بتا دیا کہ یہ فوجی اڈے تمہاری حفاظت نہیں کر سکتے۔ ایسے وقت میں کچھ ایران مخالف ملکوں اور تنظیموں نے اس بات کا پرچار شروع کر دیا کہ ایران اسلامی اخوت کی بات کرتا ہے اور اپنے ہی بھائیوں پر حملہ کرتا ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیے امریکی فوجی اڈہ پر حملہ سعودی عرب پر نہیں بلکہ امریکہ پر ہیں۔ (۶) عراق پر امریکہ کا حملہ 20 / مارچ 2003ء سے 18 / دسمبر 2011ء تک چلتا رہا۔ (۷) عراق کے صدر صدام حسین کو 30 / ڈسمبر 2006ء کو عید قربان کے دن پھانسی دے دی گئی۔ (۸) سال 1979ء میں روس نے افغانستان پر حملہ کیا۔ 1989ء کو وہاں سے ناکام واپسی ہوئی۔ (۹) نائن الیون کے واقعہ کے بعد افغانستان پر امریکہ کا حملہ۔ (۱۰) 30 / اگست 2021ء میں امریکی فوجیں طالبان کو حکومت سونپ پر افغانستان سے واپس چلی گئیں۔ (۱۱) سال 2010ء کی عرب بہار Arab Spring اٹھی اور ختم ہوگئی۔ حکمرانوں کے خلاف یہ عوامی غصہ تھا (۱۲) ایران پر پابندیاں لگائی گئیں مگر 40 سال سے ایران پابندیوں کے باوجود اپنی تیاری جاری رکھی اور فوجی طاقت کو بڑھانے اور سستے جدید ہتھیار بنانے میں کامیاب ہوگئے۔ "اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلے کے لئے تیار رکھو" (سورہ الانفال۔ آیت نمبر 7) کیوں کہ دنیا طاقت کی زبان سمجھتی ہے۔ تاریخ میں اکثر ایسا ہوا ہے، کم وسائل کا حکمت سے استعمال کر کے بڑی بڑی طاقتوں کو ہرا دیا گیا۔ ایران اس کی تازہ مثال ہے۔ یوروپین قومیں ہمیشہ قیادت کو ختم کر کے اس ملک کو ہتھیا لیتی ہیں۔ اسی طرح کا عمل ایران میں بھی کیا گیا۔ اس کو Regime کی تبدیلی کا نام دیا گیا۔ 28 / فروری 2026ء کو ایران پر حملہ اور اس کے بعد اس کی قیادت، فوج، سیاسی و مذہبی، سائنسدانوں کو شہید کر دیا، اس امید پر کہ Regime تبدیل ہو جائے گا اور ایران پر حملہ کرنا آسان ہوگا مگر ایرانی قیادت خوب جانتی تھی، اسی لئے انھوں نے ایران کو 21 فوجی ریاستوں میں تقسیم کر کے ان کو ہتھیار، اور اختیارات دے کر کہا کہ اگر مرکزی قیادت ختم بھی ہو جائے، تو تم اپنی جنگ جاری رکھنا۔ اسی لئے اسرائیل اور امریکہ کا منصوبہ ناکام ہوا۔ پہلی صفوں کی قیادت ختم ہوئی۔ اس کی جگہ دوسرے درجہ کی قیادت نے لے لی۔ آج جو حالات پیدا ہوئے ہیں، دنیا کی سوپر پاور معاہدہ پر تیار ہوگئی ہے۔ دو برابر کی طاقتوں کے درمیان جب معاہدہ ہوتا ہے، تو باعزت ہوتا ہے۔ اور حقوق ملتے ہیں۔ اگر یہی معاہدہ کمزور اور طاقت ور کے درمیان ہو، تو حقوق نہیں، خیرات دی جاتی ہے۔ ہونے والا معاہدہ ہی بتائے گا ایران کتنا طاقتور ہے اور امریکہ و اسرائیل کو کس قدر جھکنا پڑا ہے؟

انعام کی بے قدری کا نتیجہ:۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہت سارے انعامات سے نوازا۔ نظریہء توحید، مالی وسائل، تیل کے ذخائر، معدنیات سے مالا مال زمین، ایسا جغرافیہ جس سے ہم دنیا کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ وسائل خدا کا انعام ہوتے ہیں، اگر ان کی بے قدری کی جائے تو بے قدری کی سزا کے طور پر ان سے انعامات چھین لئے جاتے ہیں۔ اور ہم ایسے ہی حالات سے گزر رہے ہیں۔ ایران نے ان وسائل کو استعمال کرنا شروع کر دیا تھا اور اس کی قدر کی تھی۔ اور ہم سب آج اس قدر دانی کے نتائج دیکھ رہے ہیں۔

شیعہ سنی اختلافات:۔ خاص کر ایک گروہ عرب روٹی حرام ہو جانے کے ڈر سے ایران کو دن رات کوس رہا ہے۔ اس گروہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ سال 1924ء میں خلافت ختم کر دی گئی، لیکن سنی دنیا آنے والی ایک صدی بعد بھی اس طرف اپنے قدم نہیں بڑھا سکی۔ شیعہ امامت (امام) کو مانتے ہیں، اور انھوں نے امامت قائم کر کے دکھائی۔ 1979ء میں آیت اللہ خمینی رحمتہ اللہ علیہ نے اسلامی انقلاب برپا کر کے امامت کے قیام کا گویا اعلان کر دیا تھا۔ جس کو ہم سنیوں میں سے ایک گروہ شیعی انقلاب کہہ کر اس کو کوستا رہتا ہے۔ علامہ اقبال علیہ الرحمہ کی بصیرت ملاحظہ کیجئے کہ شیعہ حضرات کی دوراندیشی کی تعریف کیجیے یا سنیوں کی بے بصیرتی کا ماتم کیجئے کہ، 1936ء میں انھوں نے ایک نظم کہی، جس کا عنوان رکھا جمعیت اقوام مشرق۔ جس میں انھوں نے کہا۔

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرہء ارض کی تقدیر بدل جائے
علامہ اقبال۔ ضرب کلیم

علامہ اقبال نے تہران ہی کیوں کہا؟ مصر کہہ سکتے تھے۔ ترکی ہو سکتا تھا۔ ریاض کا نام لے سکتے تھے۔ سنیوں کی اس کمزوری کی طرف مولانا ابوالحسن علی ندویؒ نے بھی اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے "ہمارے پاس "جماعت ہے، اور امام نہیں۔ افراد ہیں اور نظام نہیں" (بحوالہ نقوشِ اقبال۔ مصنف: مولانا ابوالحسن علی ندویؒ صفحہ 214))

شیعوں نے اس کمی کو پورا کر کے امامت قائم کر دی۔ بہرحال آج بھی تہران اور ریاض ایک مقصد کے لئے متحد ہو جائیں تو دنیا میں امن قائم ہو جائے گا۔ دنیا کی قیادت مسلمانوں کے ہاتھ آجائے گی۔ سچ یہ ہے کہ اسلام دنیا میں آیا ہی امن قائم کرنے کے لئے ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہو۔ آمین۔ اور ہم سب کو امن عالم کے گواہ کے طور پر ایک پرامن دنیا دیکھنا نصیب ہو جائے۔ ثم آمین

اردو و مراٹھی زبانوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رہے گا: مادھوی کھوڈے چھاورے

سید حسین اختر کی اقلیتی محکمہ کی سیکریٹری سے اہم نشست، اردو اکیڈمی کی سرگرمیوں کو سراہا گیا

ممبئی: ۲۴ / جون (نامہ نگار): مہاراشٹر حکومت کے محکمہ اقلیتی امور کی سیکریٹری محترمہ مادھوی کھوڈے چھاورے سے گزشتہ دنوں ممبئی میں مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کے کارگزار چیئرمین سید حسین اختر نے خصوصی ملاقات کی۔ اس موقع پر اردو زبان و ادب کے فروغ، اکادمی کی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے خوشگوار ماحول میں تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا۔ ملاقات کے دوران سید حسین اختر نے محترمہ مادھوی کھوڈے چھاورے کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے ان کی اردو زبان و ادب سے وابستگی اور خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ مادھوی کھوڈے چھاورے ایک فعال، متحرک اور اردو سے محبت رکھنے والی شخصیت ہیں، جنہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیتے ہوئے اردو کے فروغ اور ترقی کے لیے متعدد مثبت اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کے مختلف شعبوں اور اردو اکادمی کے درمیان بہتر تال میل سے اردو زبان و ادب کے فروغ کی رفتار مزید تیز ہو سکتی ہے اور نئی نسل کو اردو کے علمی و ادبی سرمائے سے جوڑنے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر سیکریٹری محترمہ مادھوی کھوڈے چھاورے نے مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کی موجودہ سرگرمیوں اور پروگراموں کی تائش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ادوار کے مقابلے میں اردو اکیڈمی کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے منعقد کیے جانے والے ادبی اجلاس، ثقافتی پروگرام اور اردو کے فروغ سے متعلق اقدامات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان مہاراشٹر کی تہذیبی وراثت کا اہم حصہ ہے اور اس کے فروغ کے لیے مثبت سوچ اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ اردو اور مراٹھی دونوں زبانوں کے فروغ اور ترقی کے لیے اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گی۔ ملاقات کے دوران اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اردو اور مراٹھی زبانوں کے درمیان موجود مضبوط تہذیبی اور ادبی رشتوں کو مزید مستحکم کیا جائے اور دونوں زبانوں کے فروغ کے لیے مشترکہ پروگراموں کو فروغ دیا جائے۔ یہ ملاقات اردو زبان کے روشن مستقبل اور سرکاری سطح پر زبان کے فروغ کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

داؤ پر لگے گا بھروسہ، اور ٹوٹیں گے الائنس، پرائم ویڈیو نے 'ایلائنس' کا طاقتور ٹریلر جاری کیا

ممبئی: ۲۴ / جون (ایم ملک) اعتماد، طاقت، اور بقا کا حتمی کھیل شروع ہونے والا ہے! پرائم ویڈیو، ہندوستان کی سب سے پسندیدہ تفریحی جگہ، نے آج شو کے لیے ایک منفرد ٹریلر جاری کیا، جس میں "اتحاد" کی دنیا میں داخل ہونے والے "اتحادیوں" کو دکھایا گیا ہے۔ کنال کیمو کی میزبانی میں اور نیچے ایشیا کی طرف سے تیار کردہ، "الائنس" میڈیا اور تفریحی دنیا کی چند بااثر شخصیات کو حکمت عملی، ہیرا پھیری اور بقا کے ایک اعلیٰ داؤ پر مشتمل کھیل میں اکٹھا کرتا ہے۔ عالمی سطح پر پرائم ویڈیو کے لیے ایک اہم آغاز کے طور پر، یہ ہندی غیر اسکرپٹڈ سیریز چھ ہفتوں کے دوران 42 اقساط کے ساتھ پریمیئر ہوگی، جس میں روزانہ دوپہر 12 بجے نئی اقساط نشر ہوں گی، جو ناظرین کو ایک منفرد تجربہ فراہم کرے گی جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ "الائنس" کا پریمیئر خصوصی طور پر 26 جون کو ہندوستان اور دنیا بھر کے 240 ممالک اور خطوں میں، صرف پرائم ویڈیو پر ہوتا ہے۔ ایک شاہانہ اور ہائی ٹیک زیر زمین خفیہ سہولت میں قائم، جہاں عیش و عشرت اور انتھک مقابلہ آمنے سامنے ہوتا ہے، 16 اتحادی جوڑے میں کھیل میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن ان جوڑیوں سے بیوقوف نہ بنیں۔ ان اتحادیوں کو جسمانی اور علم پر مبنی کھیلوں، خفیہ مشنوں اور جوڑ توڑ کی حکمت عملیوں کے شاندار امتزاج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور جب کہ ہر اتحادی گیم میں رہنے کے لیے زیادہ سے زیادہ پوائنٹس جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے، وفاداری ایک کرنسی ہے جسے کوئی بھی کھونے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ آپ کے قریبی اتحادی آپ کے بدترین دشمن بن سکتے ہیں۔ ایکشن سے بھرپور اس سفر میں ناظرین کی قیادت کر رہے ہیں میزبان کنال کیمو، جو میزبان کے طور پر ایک شاندار پہلا تاثر بناتا ہے۔ وہ اپنی دستخطی عقل، کرشمہ، اور تیز آنکھوں والے مزاح کو ایک ایسے کھیل میں لاتا ہے جہاں ہر حرکت کا شمار ہوتا ہے۔ ایک چیز یقینی ہے: اتحاد کے اندر، کسی بھی رشتے کی ضمانت نہیں ہے، اور کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ اس شو کے بارے میں بات کرتے ہوئے، کنال کیمو نے شیئر کیا، "'دی الائنس' کسی دوسرے ریئلٹی شو کے برعکس ہے جسے میں جانتا ہوں۔

شہرِ محرم الحرام اور فلسفۂ شہادتِ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

تحریر: الحاج ڈاکٹر حافظ مفتی محمد غوث عادل چشتی القادری مرزائی قلندری (حیدرآباد)

ہلال محرم الحرام کی نمودار ہوتے ہی اسلامی سالِ نو کا آغاز ہو جاتا ہے۔ یہ مبارک مہینہ اپنے دامن میں جہاں عظمت، برکت اور حرمت کی لازوال تاریخ رکھتا ہے، وہاں تاریخِ انسانیت کے اس عظیم ترین واقعے کی یاد بھی دلاتا ہے جس نے حق اور باطل کے درمیان ایک ابدی لکیر کھینچ دی۔ یہ مہینہ سید الشہداء، نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتول، حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے جانثار رفقاء کی بے مثال قربانیوں کا عنوان ہے۔

محرم الحرام کی عظمت اور شرعی حیثیت: محرم الحرام ان چار مہینوں میں سے ایک ہے جنہیں اللہ رب العزت نے "اشہرِ حرم" (حرمت والے مہینے) قرار دیا ہے۔ قرآن کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "یقیناً اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے... ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔" (سورہ التوبہ: 36) احادیثِ مبارکہ میں اس مہینے کو "شہرُ اللہ" یعنی اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے اور رمضان المبارک کے بعد اس کے روزوں کو افضل ترین قرار دیا گیا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ نئے سال کا آغاز غفلت اور عیاشی سے نہیں، بلکہ تقویٰ، احتساب اور بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریزی کے ساتھ ہونا چاہیے۔

فضائل اہلِ بیتِ اطہار اور احادیثِ مبارکہ: حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اس پاکیزہ گھرانے کے چشم و چراغ ہیں جس کی شان میں قرآنِ کریم کی آیات نازل ہوئیں۔ رسول اللہ ﷺ کو اپنے حسنین کریمین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے جو والہانہ محبت تھی، وہ احادیث کی مستند کتابوں میں کثرت سے مروی ہے۔ آقا کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: "حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، اللہ اس سے محبت رکھے جو حسین سے محبت رکھے۔" (جامع ترمذی) ایک اور مقام پر حضورِ اکرم ﷺ نے سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں فرضی حاضری اور تنخواہ گھوٹالے کا الزام، معاملہ اسمبلی میں گونجا

بھیونڈی : ۲۴؍ جون (شارف انصاری):- بھیونڈی-نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن (BNCMC) کے محکمۂ صحت میں مبینہ طور پر فرضی دستخط کے ذریعے ملازمین کو ڈیوٹی کے بغیر تنخواہیں دیے جانے کا معاملہ اب اسمبلی تک پہنچ گیا ہے۔ بھیونڈی مشرق سے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے اسمبلی میں یہ مسئلہ زور و شور سے اٹھاتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے محکمۂ صحت میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام عائد کیا۔ رکن اسمبلی رئیس شیخ نے ایوان میں کہا کہ BNCMC کے محکمۂ صحت کے کچھ ملازمین فرضی دستخط کے ذریعے گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، گزشتہ تقریباً چھ ماہ سے قریب 300 ملازمین باقاعدگی سے ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہو رہے، جس کے باعث شہر میں صفائی کا نظام بری طرح متاثر ہوا ہے اور بھیونڈی کے کئی علاقوں میں گندگی کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کام پر موجود نہ رہنے والے ملازمین کو تنخواہیں دینا براہِ راست عوام کے ٹیکس کے پیسوں کا ضیاع ہے۔ رئیس شیخ نے کہا کہ اس پورے معاملے کی حقیقت سامنے آنے کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ میونسپل کارپوریشن کے اندر ایک منظم بدعنوان نظام سرگرم ہے، جس کی وجہ سے انتظامی نظام اور شہری سہولیات دونوں متاثر ہو رہی ہیں۔ رکن اسمبلی نے بتایا کہ اس مبینہ گھوٹالے کو کارپوریٹر صدام خان نے بے نقاب کیا ہے۔ معاملے کو انتہائی سنگین قرار دیتے ہوئے انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس پورے معاملے میں فوری طور پر ایف آئی آر درج کی جائے اور اعلیٰ سطحی و غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، تاکہ قصورواروں کی ذمہ داری طے کی جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو ملازمین بغیر کام کیے تنخواہیں لے رہے ہیں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے اور ایسے ملازمین کی خدمات ختم کرنے پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ رئیس شیخ نے حکومت سے اپیل کی کہ میونسپل کارپوریشن کے صحت اور صفائی نظام کو شفاف بنایا جائے، تاکہ شہر کے لوگوں کو بنیادی سہولیات کے لیے پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

دختر چالیس گاؤں افروز کھاٹک کی خلائی پرواز؛ ISRO کے سائنسی تربیتی پروگرام کے لیے انتخاب

جلگاؤں : ۲۴؍ جون (عقیل خان بیاولی): چالیس گاؤں شہر کی ہونہار طالبہ افروز کھاٹک نے اپنی ذہانت، عزم اور انتھک محنت کے بل پر ایک قابلِ فخر کامیابی حاصل کرتے ہوئے بھارتی خلائی تحقیقاتی ادارہ (ISRO) کے کیرالہ میں منعقد ہونے والے خصوصی سائنسی تربیتی و جانچ پروگرام کے لیے انتخابی مقام حاصل کیا ہے۔ اس شاندار کامیابی سے نہ صرف چالیس گاؤں بلکہ پورے جلگاؤں ضلع کا سر فخر سے بلند ہوا ہے، تو کھاٹک برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایک چھوٹے شہر سے تعلق رکھنے والی افروز نے یہ ثابت کر دکھایا کہ اگر ارادے مضبوط ہوں تو حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، محنت، مستقل مزاجی اور خود اعتمادی کے ذریعے آسمان کی بلندیوں کو بھی چھوا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر اقلیتی کھاٹک برادری سے تعلق رکھنے والی ایک لڑکی کا خلائی تحقیق جیسے اعلیٰ سائنسی میدان میں مقام بنانا نہایت قابلِ تحسین اور دیگر نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آج کے دور میں لڑکیاں تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور تحقیق کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ افروز کی یہ کامیابی صرف ان کے خاندان تک محدود نہیں بلکہ پورے سماج کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے۔ خصوصاً دیہی علاقوں اور محنت کش خاندانوں سے تعلق رکھنے والی بچیوں کو یہ کامیابی بڑے خواب دیکھنے اور انہیں حقیقت میں بدلنے کا حوصلہ فراہم کرتی ہے۔ افروز ڈاکٹر محمد رفیق بسم اللہ کھاٹک کی صاحبزادی ہیں۔ ان کی اس شاندار کامیابی کھاٹک برادری کے قومی صدر مفتی محمد ہارون ندوی، مقامی ذمہ داران شیخ نثار کھاٹک سر ذاکر محمد خلیل چودھری وغیرہ نے مبارکبادی اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے۔ امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی کامیابی کی نئی بلندیوں کو سر کریں گی اور ملک و قوم کا نام روشن کریں گی۔ افروز کی یہ پرواز شاہین سماج کی ہر بیٹی کے لیے ایک واضح پیغام ہے: ”خواب بڑے رکھو، محنت دیانتداری سے کرو، کامیابی خود تمہارے قدم چومے گی۔“

بھیونڈی میں 2 کروڑ 44 لاکھ کی نالہ صفائی کا سچ بے نقاب

پہلی ہی بارش میں سڑکیں زیرِ آب، وائرل ویڈیو نے ٹھیکیداروں اور انتظامیہ کی پول کھول دی

بھیونڈی: ۲۴؍ جون (شارف انصاری):- بھیونڈی میں نالہ صفائی کے نام پر 2 کروڑ 44 لاکھ روپے خرچ کیے گئے، لیکن پہلی ہی بارش نے پورے نظام کی حقیقت سامنے لا دی۔ شہر کے جن علاقوں میں نالوں کی صفائی ہونی چاہیے تھی، وہاں آج بھی گاد اور کچرا جوں کا توں پڑا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک وائرل ویڈیو نے نالہ صفائی کے نام پر ہونے والے مبینہ کھیل کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔ ویڈیو میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ صفائی کارکن نالے سے کچرا باہر نکالنے کے بجائے اسے نالے کے اندر ہی آگے دھکیلتے نظر آ رہے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا بھیونڈی میں نالہ صفائی صرف کاغذوں اور بلوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے؟ اور اگر 2 کروڑ 44 لاکھ روپے خرچ ہوئے تو پھر شہر کی سڑکیں پانی میں کیوں ڈوب گئیں؟ بھیونڈی شہر میں ہر سال مانسون سے پہلے نالہ صفائی کے بڑے بڑے دعوے کیے جاتے ہیں، کروڑوں روپے کے ٹینڈر جاری ہوتے ہیں، ٹھیکیداروں کو کام سونپا جاتا ہے اور میونسپل افسران صفائی کے انتظامات مکمل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن اس بار بھی زمینی حقیقت وہی نکلی کاغذوں میں صفائی، زمین پر گندگی اور بارش میں جل بھراؤ۔ بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن نے سال 2026 کے لیے شہر کے چھوٹے بڑے نالوں کی صفائی کے نام پر تقریباً 2 کروڑ 44 لاکھ روپے کا ٹھیکہ جاری کیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ مانسون کے دوران شہر کو جل بھراؤ سے بچایا جائے، نالوں میں جمع گاد اور کچرا صاف کیا جائے اور سڑکوں پر پانی بھرنے کی مشکل ختم کی جائے۔ لیکن جیسے ہی مانسون کی ابتدائی بارش ہوئی، تمام دعووں کی قلعی کھل گئی۔ وارڈ نمبر 4 کے انصار محلہ، کھنڈو پاڑہ روڈ پر نیو میٹر و ہوٹل کے سامنے واقع نالے میں صفائی کے نام پر مزدور بارش کے پانی کے سہارے کچرا بہا کر آگے دھکیلتے نظر آئے۔ معمولی بارش میں ہی سڑک، مارکیٹ اور بازار کا علاقہ تالاب بن گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر پہلی ہی بارش میں یہ حال ہے تو پورے مانسون میں شہر کی کیا حالت ہوگی، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ اسی دوران شہر کے ونجار پٹی نا کہ کے آم پاڑا علاقے سے سامنے آنے والی ایک وائرل ویڈیو نے نالہ صفائی کے دعووں پر مزید سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ نالے میں جمع گاد اور کچرا باہر نکالنے کے بجائے صفائی کارکن اسے اندر ہی آگے کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ یعنی صفائی کے نام پر نہ تو کچرا ہٹایا جا رہا ہے اور نہ ہی گاد نکالی جا رہی ہے، بلکہ صرف دکھاوے کا کام ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب 2 کروڑ 44 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا گیا تھا تو آخر یہ رقم گئی کہاں؟ اگر نالوں کی صفائی واقعی درست طریقے سے ہوئی ہوتی تو پہلی ہی بارش میں جل بھراؤ کی نوبت کیوں آتی؟ کیا ٹھیکیداروں نے صرف خانہ پری کی؟ کیا میونسپل افسران نے کام دیکھے بغیر فائلوں پر مہر لگا دی؟ اور کیا عوام کے ٹیکس کے کروڑوں روپے صرف کاغذی صفائی میں بہا دیے گئے؟ مقامی شہریوں کا الزام ہے کہ بھیونڈی میں ہر سال نالہ صفائی کے نام پر کروڑوں روپے خرچ دکھائے جاتے ہیں، لیکن زمینی حقیقت نہیں بدلتی۔ نالے جام رہتے ہیں، سڑکوں پر پانی بھرتا ہے اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لوگوں کا سوال ہے کہ جب میونسپل انتظامیہ کو پہلے سے معلوم تھا کہ مانسون آنے والا ہے تو پھر وقت رہتے نالوں کی صفائی مکمل کیوں نہیں کی گئی؟ اور اگر صفائی کا کام جاری بھی تھا تو اس کی نگرانی کس نے کی؟ کچھ دن پہلے اسی مسئلے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے میئر نارائن چودھری نے کہا تھا کہ اگر تیز بارش کے دوران شہر میں جل بھراؤ کی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو متعلقہ ٹھیکیداروں کی ذمہ داری طے کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جہاں جہاں نالہ صفائی کا کام غیر تسلی بخش پایا جائے گا، وہاں متعلقہ ٹھیکیداروں کے بل روک دیے جائیں گے۔ لیکن اب سوال صرف بل روکنے کا نہیں ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس پورے معاملے میں ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف حقیقی کارروائی ہوگی، یا پھر ہر سال کی طرح اس بار بھی چند دن کے شور شرابے کے بعد معاملہ سرد خانے میں ڈال دیا جائے گا؟ کیونکہ وائرل ویڈیو اور پہلی ہی بارش میں ہوئے جل بھراؤ نے صاف کر دیا ہے کہ بھیونڈی کی نالہ صفائی کے نظام میں سنگین لاپروائی، نگرانی کی کمی اور ٹھیکیداری نظام پر بڑے سوال کھڑے ہو رہے ہیں۔ عوام کا غصہ اس لیے بھی بڑھ رہا ہے کیونکہ ہر بار بارش میں مشکلات عام لوگوں کو ہی جھیلنی پڑتی ہیں۔ سڑکیں ڈوب جاتی ہیں، دکانوں میں پانی داخل ہو جاتا ہے، ٹریفک متاثر ہوتی ہے اور بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے میں عوام پوچھ رہی ہے کہ اگر کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود شہر کو جل بھراؤ سے نہیں بچایا جا سکتا تو پھر اس پوری نالہ صفائی مہم کا فائدہ کیا ہے؟ اب نظریں میونسپل انتظامیہ پر ٹکی ہیں کیا صرف بیان بازی ہوگی یا پھر جانچ، ذمہ داری طے کرنے اور قصورواروں کے خلاف کارروائی بھی ہوگی؟ بھیونڈی میں 2 کروڑ 44 لاکھ روپے کے نالہ صفائی ٹھیکے کے باوجود پہلی ہی بارش میں جل بھراؤ اور اب وائرل ویڈیو میں نالے کا کچرا باہر نکالنے کے بجائے اندر ہی آگے دھکیلتے صفائی کارکن..... یہ صرف لاپروائی نہیں بلکہ پورے نظام پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ آخر عوام کے پیسوں سے کیا گیا کام زمین پر نظر کیوں نہیں آ رہا؟ کیا ٹھیکیداروں اور افسران کی ملی بھگت سے نالہ صفائی صرف کاغذوں تک محدود رہ گئی ہے؟ اور سب سے بڑا سوال کیا اس بار بھی ذمہ داروں پر صرف نوٹس ہوگا یا واقعی کارروائی بھی ہوگی؟

تھانے میونسپل کارپوریشن فائر سیفٹی سے متعلق فوری کاروائی کریں

کارپوریٹر اوشا واگھ کا ایوان میں زوردار مطالبہ، شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کا الزام

تھانے : ۲۴؍ جون (آفتاب شیخ):۔ شہر میں فائر سیفٹی کے سنگین مسائل اور حالیہ المناک واقعات کے بعد تھانے میونسپل کارپوریشن کی جنرل میٹنگ میں کارپوریٹر اوشا وشال واگھ نے انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں دہلی کے ایک ہوٹل میں آگ لگنے سے 21 شہریوں کی ہلاکت اور تھانے کے گاودیوی سبزی منڈی میں آگ کے واقعے میں ایک فائر فائٹر اور ایک سیکیورٹی گارڈ کی موت کے بعد اب محض اظہارِ افسوس کافی نہیں رہا۔ اوشا واگھ نے ایوان میں خطاب کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ شہر کے ہوٹلوں، لاج، بینکوئٹ ہال، فوڈ اسٹالوں، تجارتی کمپلیکس اور دیگر بھیڑ بھاڑ والے مقامات پر فائر سیفٹی قوانین پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر احتیاطی اقدامات وقت پر نہ کیے گئے تو کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے، اس لیے انتظامیہ کو اب سختی سے قوانین نافذ کرنے چاہییں۔ انہوں نے اپنے وارڈ کی مہاتما پھولے مارکیٹ کی صورتحال پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ وہاں اب بھی کچھ غیر قانونی مصالحہ چکی چل رہے ہیں، جبکہ کئی مقامات پر کھلے عام گیس سلنڈر استعمال کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ صورتحال انتہائی خطرناک ہے اور کسی بڑے حادثے کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اوشا واگھ نے کہا کہ یہ مسئلہ پہلے بھی انتظامیہ کے علم میں لایا گیا تھا، لیکن اب تک کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ کارپوریٹر واگھ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گاودیوی مارکیٹ کے حادثے میں دو فرض شناس افراد اپنی جانیں گنوا بیٹھے، مگر انتظامیہ مزید کتنی جانوں کے بعد جاگے گی؟ انہوں نے سوال کیا کہ جب کھلے عام قوانین کی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو متعلقہ محکمہ کارروائی کیوں نہیں کرتا۔ ان کے مطابق شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا کسی کو حق نہیں۔ اوشا واگھ نے مطالبہ کیا کہ وارڈ کے تمام ہوٹلوں، لاج، بینکوئٹ ہال، فوڈ اسٹالوں اور کمرشل کمپلیکس کا فوری فائر سیفٹی آڈٹ کرایا جائے، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت تعزیری کارروائی کی جائے، لائسنس منسوخی کا عمل شروع ہو، مہاتما پھولے مارکیٹ میں غیر قانونی اسپائس ملز بند کی جائیں، کھلے میں گیس سلنڈر استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہو، اور فائر ڈپارٹمنٹ، مارکیٹ ڈپارٹمنٹ و متعلقہ انتظامیہ مشترکہ معائنہ مہم چلائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام تجارتی عمارتوں میں ایمرجنسی اخراج کے راستے، فائر فائٹنگ سسٹم اور رسپانس انتظامات یقینی بنائے جائیں، جبکہ باقاعدہ معائنہ، موک ڈرل اور آگاہی مہم بھی چلائی جائے۔ اپنی تقریر کے اختتام پر اوشا واگھ نے کہا کہ حادثے کے بعد تحقیقات کرنے سے بہتر ہے کہ حادثے کو پہلے ہی روکا جائے۔ شہریوں کی جانوں کا تحفظ انتظامیہ کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے اور مزید نقصان روکنے کے لیے فوری اور مؤثر کارروائی ضروری ہے۔ ان کے اس دوٹوک مؤقف کے بعد فائر سیفٹی کا مسئلہ ایک بار پھر ایوان میں زیرِ بحث آ گیا ہے۔

جمہوری نظام کی عملی تربیت: نیوارا انگلش میڈیم اسکول کا 'ایم ایل اے الیکشن'

مالیگاؤں: ۲۴؍ جون (راست):۔ مقامی تعلیمی افق پر اپنی منفرد شناخت رکھنے والے اور نئی نسل کی نظریاتی و عملی تربیت کے امین ادارے 'نیوارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیئر کالج اور نیوارا اسیمی انگلش نیٹورک' میں گزشتہ دنوں ایک انتہائی منفرد، تاریخی اور تعلیمی نوعیت کا انتخابی معرکہ دیکھنے کو ملا۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کو ملک کے جمہوری نظام، انتخابی عمل کی اہمیت اور مستقبل کی قائدانہ ذمہ داریوں سے روشناس کروانے کے لیے 'ایم ایل ایز' (ممبر آف لرنرز اسمبلی) کا باقاعدہ انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اس پورے عمل کے دوران اسکول کا ماحول کسی بڑے انتخابی حلقے کا منظر پیش کر رہا تھا، جہاں نظم و ضبط، جوش و خروش اور سنسنی خیز مقابلہ اپنے عروج پر نظر آیا۔ اس انتخابی عمل کو مکمل شفافیت اور حقیقی رنگ دینے کے لیے اسکول کے طلبہ و طالبات کو پہلے ہی سے چار مختلف ہاؤسز یعنی بلیو، ریڈ، گرین اور یلو ہاؤس میں تقسیم کیا گیا تھا۔ عام انتخابات کی طرز پر اسکول میں باقاعدہ ووٹر لسٹ جاری کی گئی اور انتخابی عمل کو بحسن و خوبی انجام دینے کے لیے طلبہ کو ہی بی ایل او ز (BLO) کی اہم ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے تمام ہی امیدواروں نے اپنی اپنی ہاؤس وائز دو دنوں تک زبردست اور پرامن انتخابی مہم چلائی۔ امیدواروں نے باقاعدہ اپنے اپنے انقلابی ایجنڈے اور منشور کو طلبہ کے سامنے رکھا اور اپنی تقریروں سے ووٹرز کو متاثر کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ جب ووٹنگ کا دن آیا تو اسکول کی فضا میں ایک الگ ہی جوش اور ولولہ دیدنی تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے ملک میں عام انتخابات ہوتے ہیں، یہاں بھی صبح سویرے ووٹنگ کا آغاز ہوا۔ انتخابی عمل کے دوران سخت اصول و ضوابط نافذ تھے؛ ہر طالب علم کا آئی کارڈ باریک بینی سے چیک کیا گیا اور ان کے مخصوص ہاؤس کے حساب سے بنے پولنگ بوتھ تک ان کی رہنمائی کی گئی۔ تمام ہی طلبہ و طالبات نے لائنوں میں کھڑے ہو کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور ایک حقیقی الیکشن کا لائیو تجربہ حاصل کیا۔ اسکول انتظامیہ کا یہ اقدام اس لحاظ سے دور رس نتائج کا حامل ہے کہ یہ طلبہ جب مستقبل میں بڑے ہو کر عملی زندگی میں پہلی بار اپنا ووٹ دینے جائیں گے، تو ان کے لیے یہ کوئی نیا یا اجنبی تجربہ نہیں ہوگا، بلکہ وہ ملک کے ایک ذمہ دار شہری کی طرح اپنے ووٹ کی قیمت اور اس کے طریقے سے پہلے ہی واقف ہوں گے۔ ووٹنگ کا وقت ختم ہوتے ہی سب سے دلچسپ اور سنسنی خیز مرحلے کا آغاز ہوا، جب طلبہ و طالبات کے سامنے ہی باقاعدہ ووٹوں کی گنتی (کاؤنٹنگ) شروع ہوئی۔ ”کون آگے چل رہا ہے، کون پیچھے ہے اور کس کی پوزیشن مضبوط ہے؟“ کے شور اور تجسس نے اسکول کے پورے ماحول کو کسی سیاسی ٹی وی چینل کے لائیو اسٹوڈیو میں تبدیل کر دیا۔ بالآخر، انتخابی نتائج کے بعد منتخب ہونے والے خوش نصیب 'ایم ایل ایز' کے ناموں کا باقاعدہ اعلان کیا گیا، جس پر پورا اسکول تالیوں اور نعروں سے گونج اٹھا۔ منتخب امیدواروں کا پھولوں کے ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انتخابی عمل کو کامیاب بنانے میں دن رات ایک کرنے والے اور بی ایل او کی ذمہ داریاں نبھانے والے طلبہ کی بھی خصوصی تحائف سے حوصلہ افزائی کی گئی۔ انتخابی عمل کی تکمیل پر پرنسپل شیبان سر نے نومنتخب ایم ایل ایز کی ایک ہنگامی میٹنگ طلب کی، جہاں انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اسکول کی بہتری کے لیے ان کی نئی ذمہ داریاں سونپیں اور حلف دلایا۔ تعلیمی ماہرین اور سرپرستوں کے مطابق، نیوارا اسکول کو ہمیشہ سے تعلیمی و تربیتی میدان میں ایک 'ٹرینڈ سیٹر' (جدت پسند) کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کا پورا کریڈٹ اسکول کے چیئرمین اظہر مہدی سر اور چیئرپرسن عرفانہ اظہر مہدی کی ان دوراندیش اور عملی زندگی میں رہنمائی کرنے والی پالیسیوں کو جاتا ہے جو نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی شخصیت سازی پر بھی توجہ دیتی ہیں۔ ان تعلیمی و تربیتی اسکیموں کو زمینی سطح پر کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے کوشاں پرنسپل شیبان سر، سپروائزر راقصیٰ میم، ادا میم، نیوارا اسیمی نیٹ ورک ہیڈ آفرین میم، نیوارا پرائمری ہیڈ رضوانہ میم، الیکشن انچارج صبیحہ میم اور مارننگ و نون شفٹ کے تمام اساتذہ کے شاندار ٹیم ورک کی بدولت ہی نیوارا اسکول آج پورے علاقے میں تعلیمی و اخلاقی میدان میں ایک جداگانہ اور معتبر مقام حاصل کر چکا ہے۔ اس کامیاب انتخابی تجربے پر شہر کے دانشوروں اور طلبہ نے اسکول انتظامیہ کو دل کھول کر مبارکباد پیش کی ہے۔

دارالسرور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، برہان پور کا دس سالہ جشنِ تکمیل

مالیگاؤں سے ڈاکٹر ایوبی معاذ، ایڈوکیٹ عبدالعظیم خان و پروفیسر عبدالمجید صدیقی صاحبان کو حضرت سعدی دکنی برہان پوری ایوارڈ تفویض

مالیگاؤں : ۲۴؍ جون (راست):۔ دارالسرور ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، برہان پور کا دس سالہ جشنِ تکمیل پروگرام ۲۱ جون ۲۰۲۶ء کی شب عبدالرحمٰن ہال، انصار نگر، برہان پور ایم پی میں ہوا جسمیں برہان پور کے بچوں کے ادب کا پہلا اردو ناول کمسن جاسوس (پروانہ برہان پوری) کا اجراء بھی معزز مہمانان کے ہاتھوں ہوا ساتھ ہی 19 اپریل 2026 کو منعقدہ مضمون نگاری مقابلے میں شرکت کرنے والے انعام یافتگان کو انعامات تقسیم کیے گئے۔ جیکہ ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب (صدر اقراء ایجوکیشن سوسائٹی، جلگاؤں) محترم فیروز کمال صاحب (مالک کمال پبلکیشن، جبلپور) محترم مشیر احمد انصاری صاحب (مدیر ماہنامہ اردو آنگن، ممبئی) محترم پروفیسر عبدالمجید صدیقی صاحب (آنریری سیکریٹری اے یُ ٹی ایجوکیشنل کیمپس، صدر سی سی آئی و صدر انجمن ترقی اردو ہند شاخ مالیگاؤں) محترم ایڈوکیٹ عبدالعظیم خان صاحب (معروف سنئیر وکیل مالیگاؤں کورٹ) محترم ڈاکٹر ایوبی معاذ احمد ڈاکٹر منظور حسن ایوبی صاحب (رکن انتظامیہ سٹیزن ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی، مالیگاؤں) صاحبان کی تعلیمی و سماجی خدمات جلیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے ”حضرت سعدی دکنی برہان پوری ایوارڈ“ بھی تفویض کیا گیا- علاوہ ازیں مالیگاؤں سے بطور مہمان خاص مدعو ڈاکٹر آصف سلیم و رضوان ربانی صاحبان کو بھی اعزازی و اعترافی ٹرافیاں تفویض کی گئیں تمام ہی ایوارڈ و اعزاز یافتگان کو عمیق دل سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

روس اور بھارت دوطرفہ تجارتی حجم بڑھانے کیلئے کوشاں: کریملن

ماسکو/نئی دہلی۔ 24؍ جون۔ ایم این این۔ روس اور بھارت دوطرفہ تجارتی حجم بڑھانے پر کام کر رہے ہیں، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے بدھ کے روز کہا، کیونکہ دونوں ممالک 2030 تک 100 بلین ڈالر کے تجارتی ہدف کا تعاقب کر رہے ہیں جو اب 60 بلین ڈالر ہے۔ پیسکوف، جنہوں نے 12 ویں پریما کوف ریڈنگز کے بین الاقوامی تعلیمی اور ماہر فورم میں شرکت کی، نے یہ بھی کہا کہ روس اور بھارت کے درمیان خاص طور پر مراعات یافتہ شراکت داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس اور بھارت تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو وسعت دینے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ”ہمیں یہ نوٹ کرتے ہوئے خوشی ہوئی کہ یہ حجم مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ہم ان خطوط پر کام کرتے رہیں گے۔ گزشتہ سال دسمبر میں صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہندوستان کے دوران دونوں ممالک نے 2030 تک دوطرفہ تجارت کا ہدف 100 بلین ڈالر مقرر کیا تھا۔ پیسکوف کے حوالے سے سرکاری خبر رساں ایجنسی طاس نے کہا ”ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے، سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے، اور ایک ایسا ملک ہے جو تمام شعبوں میں صلاحیتوں سے بھرا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”مختلف بین الاقوامی تنظیموں میں ہماری مشترکہ شرکت سے ہمارے تعلقات کو مزید تقویت ملی ہے۔ ہم اس شراکت داری کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور اپنے تعاون کو بڑھانے اور مل کر نئے افق تلاش کرنے کے لیے وقف ہیں۔ بعد میں، انہوں نے ہندوستان کو ”سب سے بڑے ممالک میں سے ایک“ قرار دیا، جو بہت زیادہ ترقی کی رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے رشیا ٹوڈے کو بتایا، ”جس ملک نے گزشتہ 25 سالوں میں اقتصادی اور سماجی ترقی کی بات کی ہے تو اس نے ایک بڑے خلاء کو پورا کیا ہے۔ اور وزیر اعظم مسٹر (نریندر) مودی بہت کامیاب رہے ہیں۔

والدین کی خدمت اور احترام کا پیغام، فادرز ڈے کے موقع پر نیوارا کیمپس کی منفرد سرگرمی

مالیگاؤں: نیو ارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیئر کالج میں فادرز ڈے کے موقع پر طلبہ کے لیے وشنگ کارڈ ایکٹیویٹی کا انعقاد کیا گیا۔ فادرز ڈے اگرچہ 21 جون بروز اتوار کو تھا، تاہم اتوار کی تعطیل کے باعث یہ سرگرمی ایک روز قبل بروز سنیچر منعقد کی گئی۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ میں اپنے والد کے لیے محبت، احترام اور تشکر کے جذبات کو فروغ دینا تھا۔ طلبہ نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ خوبصورت اور تخلیقی وشنگ کارڈز تیار کیے، جن پر والدین کے لیے محبت بھرے پیغامات، دعائیں اور نیک تمنائیں درج کی گئیں۔ اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ خاندانی رشتوں، بالخصوص والد محترم کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ تمام طلبہ کی شرکت قابلِ ستائش رہی اور اس موقع پر اسکول میں خوشی، محبت اور خاندانی اقدار سے بھرپور ماحول دیکھنے میں آیا۔ یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا اور طلبہ کے لیے ایک یادگار تجربہ ثابت ہوا۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے اسکول کے چیئرمین اظہر مہدی اور چیئرپرسن عرفانہ اظہر مہدی کا اظہارِ تشکر کیا، جو طلبہ کی کردار سازی اور اخلاقی تربیت کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں اور اساتذہ کو مکمل رہنمائی فراہم کرتے ہیں تاکہ ننھے ذہنوں میں اعلیٰ اقدار اور بہترین اخلاق پروان چڑھ سکیں۔

اہم معدنیات، گہرے تجارتی تعلقات کے لیے ہندوستان کی نگاہیں لاطینی امریکہ پر

نئی دہلی۔ 24؍ جون۔ ایم این این۔ فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (FIEO) کے ڈائریکٹر جنرل اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر اجے سہائے نے بدھ کو پیرو کے ساتھ تجارتی انتظامات کو وسعت دینے کے لیے جاری کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ لاطینی امریکی ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے اور گہری اقتصادی مصروفیت ہندوستان کو اہم معدنیات کی قابلِ اعتماد سپلائی کو محفوظ بنانے اور سپلائی چین کی لچک کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔ حکومت ہند۔ چلی پی ٹی اے کو ایک جامع اقتصادی شراکت داری میں اپ گریڈ کرنے میں بھی مصروف ہے۔ ہم پیرو کے ساتھ بھی ایف ٹی اے پر دستخط کرنے کے لیے تقریباً تیار ہیں اور ہماری بات چیت انڈیا۔ مرکوسر، پی ٹی اے کو بھی وسعت دینے، مزید ممالک کو اس میں لانے اور دائرہ کار کو بڑھانے کے لیے جا رہی ہے۔ ایل اے سی فرسٹ: انڈیا-لاطینی امریکہ اور کیریبین بزنس اینڈ ڈپلومیٹک کانفرنس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت اہم معدنیات کے حوالے سے سپلائی کے قابلِ اعتماد ذرائع کی تلاش کر رہی ہے اور لاطینی امریکی ممالک ان خطوں میں شامل ہیں جن کا قریب سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ارجنٹائن سے لیتھیم کی درآمدات پر ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ یہ خطہ وسائل کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کی کوششوں میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”حکومت اہم معدنیات کے لیے قابلِ اعتماد سپلائی کی تلاش کر رہی ہے۔ لاطینی امریکی ممالک یقینی طور پر ہمارے ریڈار پر ہیں۔ ہم کچھ دوسرے ممالک کو بھی تلاش کر رہے ہیں اور یہ ممالک بھی نئی سرمایہ کاری کی تلاش میں ہیں۔ بنیادی طور پر، تقریب کا خیال لاطینی امریکی ممالک کے ساتھ مشغولیت پر غور کرنا ہے۔ ہمارے پاس ایک فوکس LAC پروگرام ہے اور حکومت نئے مواقع تلاش کر رہی ہے۔ تجارت میں اضافہ ہوا ہے لیکن امکان موجود ہے اور شاید اس قسم کی کانفرنس ہمیں پوٹینشل کی نشاندہی کرنے میں مدد دے گی۔

سفیر جیمی سن گریر ن

روہت پوار آج ناندیڑ کے دورے پر، کسانوں کی قرض معافی تحریک پر اہم اجلاس اور پریس کانفرنس

ناندیڑ: روہت پوار آج 25 جون کو ناندیڑ کے دورے پر پہنچ رہے ہیں۔ یہ اطلاع ناندیڑ ضلع کے صدر بھگوان راؤ پاٹل آلے گاؤں کرنے دی ہے۔ ضلع صدر کے مطابق کسانوں کو بلاتفریق مکمل قرض معافی دینے کے مطالبے پر روہت پوار نے پنڈھرپور میں انندان آندولن (غذائی

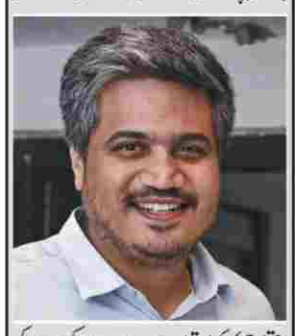

احتجاج) کیا تھا۔ اس دوران حکومت کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی تھی، تاہم اس پر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث 29 جون کو دوبارہ کسانوں کی قرض معافی کے حق میں احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ اسی سلسلے میں روہت پوار آج شام 6 بجے ناندیڑ کے سرکاری ریسٹ ہاؤس پہنچیں گے، جہاں وہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ پریس کانفرنس کے بعد وہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کے عہدیداران اور کارکنان کے ساتھ اجلاس کریں گے۔ رات 8:30 بجے کانگریس اور شیوسینا کے اہم عہدیداران و کارکنان کے ساتھ بھی ملاقات اور تبادلہ خیال کا پروگرام طے ہے۔ دورے کے دوران روہت پوار رات 9 بجے تخت سچکھنڈ گوردوارہ میں حاضری دے کر عقیدت کا اظہار کریں گے۔ اس کے بعد ان کا وقت دیگر ملاقاتوں کے لیے مختص رکھا گیا ہے۔ 26 جون کو سماجی انصاف اور ریزرویشن کے علمبردار راج رشی شاہو مہاراج کی جینتی کے موقع پر وہ ناندیڑ شہر میں نصب شاہو مہاراج کے مجسمے پر خراج عقیدت پیش کریں گے۔ ضلع صدر بھگوان راؤ پاٹل آلے گاؤں کرنے پارٹی کے تمام عہدیداران اور کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ اس دورے اور مختلف پروگراموں میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔

بھارت کا اسٹیل کا مستقبل ڈیٹا، مصنوعی ذہانت اور اسمارٹ فیکٹریوں کے ذریعے تشکیل دیا جائے گا۔ کمارسوامی

نئی دہلی۔ 24/جون۔ ایم این این۔ اسٹیل اور بھاری صنعتوں کے مرکزی وزیر ایچ ڈی۔ کمارسوامی نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ ڈیجیٹلائزیشن اب کوئی آپشن نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی اسٹیل انڈسٹری کے لیے "طویل مدتی بقا کا بنیادی سنگ بنیاد" ہے، جس نے اس شعبے کی عالمی سطح پر مسابقتی رہنے کے لیے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ نئی دہلی کے وگیان بھون میں اسٹیل سیکٹر میں ڈیجیٹلائزیشن پر چنتن شیویر 2026 سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر ایچ ڈی۔ کمارسوامی نے کہا کہ اسٹیل انڈسٹری کے مستقبل کا تعین محض پیداواری صلاحیتوں سے نہیں ہوگا بلکہ ذہین، مربوط اور ڈیٹا سے چلنے والے مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی صلاحیت سے ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 2047 تک وکشت بھارت کے وژن پر زور دیتے ہوئے، ایچ ڈی۔ کمارسوامی نے اسٹیل سیکٹر کو ہندوستان کی اقتصادی تبدیلی کا ایک اسٹریٹجک ستون قرار دیا، بنیادی ڈھانچے کی تخلیق، مینوفیکچرنگ، قابل تجدید توانائی، شہری کاری، نقل وحمل اور دفاعی پیداوار کو طاقت فراہم کرتا ہے۔ "اسٹیل قوم کی تعمیر میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2018 سے مسلسل دنیا کے دوسرے سب سے بڑے اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر اپنی پوزیشن کو برقرار رکھا ہے، یہاں تک کہ کئی ترقی یافتہ معیشتوں میں اسٹیل کی مانگ کم ہے۔

مسافروں کے لیے خوشخبری: جالنہ۔ یلہنکا خصوصی ٹرین چلانے کا اعلان

ناندیڑ/جالنہ: مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ اور سفری سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے نے •• جالنہ یلہنکا جالنہ خصوصی ٹرین (نمبر 07601/07602) •• چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خصوصی ٹرین جون اور جولائی 2026 کے دوران پانچ چکروں میں مسافروں کو خدمات فراہم کرے گی۔ جالنہ یلہنکا خصوصی ٹرین (07601) •• ہر اتوار کو جالنہ سے شام •• 20:7 بجے •• روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین •• 28 جون 2026 •• کے علاوہ •• 5، 12، 19 اور 26 جولائی 2026 •• کو چلائی جائے گی۔ ٹرین اگلے دن رات •• 30:9 بجے •• یلہنکا پہنچے گی۔ یلہنکا جالنہ خصوصی ٹرین (07602) •• ہر پیر کو رات •• 30:11 بجے یلہنکا سے روانہ ہوگی۔ یہ سروس •• 29 جون 2026 کے علاوہ 6، 13، 20 اور 27 جولائی 2026 •• کو دستیاب رہے گی۔ ٹرین بدھ کی علی الصبح 1:00 بجے •• جالنہ پہنچے گی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق اس خصوصی ٹرین کو متعدد اہم اسٹیشنوں پر توقف دیا گیا ہے، جن میں •• پرتور، سیلو، پرجھنی، پورنا، ناندیڑ، مدکھیڑ، دھرم آباد، باسر، نظام آباد، کامارپڈی، میڈچل، بولارم، سکندرآباد، لنگمپلی، وقارآباد، تانڈور، یادگیر، رائچور، منترالیم روڈ، آدونی، گنٹکل، گوتی، اننت پور، دھرم ورم اور ہندوپور شامل ہیں۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ اس خصوصی ٹرین میں مجموعی طور پر •• 24 آئی سی ایف کوچز •• شامل ہوں گے، جن میں •• 4 اے سی کوچز، 14 سلیپر کوچز، 2 جنرل سیکنڈ کلاس کوچز اور 2 ایس ایل آر کوچز •• شامل ہیں۔ مسافروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس خصوصی ریلوے سروس سے فائدہ اٹھائیں۔ ٹرین کے لیے ریزرویشن کی سہولت دستیاب ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی پیشگی کرلیں۔

ایل نینو کے خدشات کے پیشِ نظر پربھنی ضلع میں غیر قانونی پانی کے استعمال پر پابندی، خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا انتباہ

پربھنی، 24 جون: ریاست میں ایل نینو کے ممکنہ اثرات کے باعث رواں سال اوسط سے کم بارش ہونے کے خدشات کے پیشِ نظر ضلعی انتظامیہ نے پانی کے ذخائر کے تحفظ کے لیے احتیاطی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ اسی سلسلے میں ضلع کلکٹر اور ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین سنجے سنگھ چوہان نے ضلع بھر کے ڈیموں، آبی منصوبوں، ذخائر آب، دریاؤں، نہروں اور دیگر آبی ذرائع سے ہونے والے غیر قانونی پانی کے استعمال اور نکاسی پر پابندی عائد کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق •• محکمہ موسمیات ہند (IMD) •• نے رواں سال ایل نینو کے اثرات برقرار رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے، جس کے نتیجے میں بارش میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر محکمہ آبی وسائل نے ریاست کے تمام آبی ذخائر میں موجود پانی کو مدنظر رکھتے ہوئے پینے کے پانی کو اولین ترجیح دینے کی ہدایت دی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مستقبل میں پانی کی قلت اور ممکنہ خشک سالی جیسے حالات سے نمٹنے کے لیے موجودہ پانی کے ذخائر کا تحفظ انتہائی ضروری ہے تاکہ شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی متاثر نہ ہو۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ضلع پربھنی کے تمام ڈیموں، ذخائر آب، دریاؤں، نہروں اور دیگر آبی ذرائع سے غیر مجاز پانی نکالنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ دستیاب پانی کے استعمال میں سب سے پہلے پینے کے پانی کی ضروریات کو ترجیح دی جائے گی۔

خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی

ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی طور پر پانی نکالنے والے افراد، اداروں یا گروپوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں پر •• ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کی دفعہ 51، مہاراشٹر پٹ بندھارے (آبپاشی) ایکٹ 1976 •• اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت جرمانہ اور تعزیری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی کے استعمال میں احتیاط برتیں اور آبی ذخائر کے تحفظ میں تعاون کریں تاکہ مستقبل میں پانی کی قلت سے بچا جاسکے۔

اے آئی معیشت کی تیاری میں ہندوستان عالمی سطح پر 13 ویں نمبر پر

نئی دہلی۔ 24/جون۔ ایم این این۔ تازہ ترین کیوایس ورلڈ فیوچر سکلز انڈیکس 2027 کے مطابق، ہندوستان کو اے آئی معیشت کی تیاری کے لیے عالمی سطح پر 13 ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ، آسٹریلیا، برطانیہ اور جرمنی AI سے چلنے والی افرادی قوت کی تبدیلی کی درجہ بندی میں سرفہرست ہیں۔ کیوایس ورلڈ فیوچر سکلز انڈیکس 2027 اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ ہندوستان نے پچھلی دہائی کے دوران "غیر معمولی نظام کا پیمانہ" حاصل کیا ہے لیکن ڈیجیٹل تبدیلی سے پوری طرح مستفید ہونے کے لیے گریجویٹوں کے درمیان مہارت کے مستقل معیار کو یقینی بنانے کے چیلنج کا سامنا ہے۔ یہ اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ تیزی سے تیار ہوتی لیبر مارکیٹ میں معیشتیں کس طرح مؤثر طریقے سے ترقی کرتی ہیں، سیدھ میں آتی ہیں اور مہارتوں کو تعینات کرتی ہیں۔ رپورٹ میں پروجیکٹ کیا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (AI) کو کامیابی سے اپنانے سے 2030 تک ہندوستان کی معیشت میں 500 بلین ڈالر تک کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ ہندوستان کام کے مستقبل ※ کے اشارے میں پانچویں نمبر پر ہے لیکن ہنر کی صف بندی ※ میں 18 ویں نمبر پر ہے، جس سے لیبر مارکیٹ کی طلب اور گریجویٹ مہارتوں، خاص طور پر ڈیجیٹل صلاحیتوں، گریجویٹ AI کے درمیان فرق کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ اس میں یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ فروری 2026 تک ہندوستان کی AI سے متعلق سرمایہ کاری 90 بلین ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مہارت کے فرق کو دور کرنا نہ صرف اقتصادی ترقی کے لیے بلکہ 2070 تک ملک کے خالص صفر کے اخراج کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بھی اہم ہوگا۔ کیو ایس کے صدر نٹر یو کیوکورالی نے کہا کہ ہندوستان کی ڈیجیٹل افرادی قوت "بے مثال پیمانے" تک پہنچ رہی ہے، ملک پہلے ہی دنیا کی سب سے بڑی IT افرادی قوت کا گھر ہے اور تیسرے درجے کی تعلیم یافتہ ٹیلنٹ کا سب سے بڑا تالاب ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ گریجویٹس کے درمیانی معیار کو بہتر بنانا اور تعلیم میں علاقائی تفاوت کو دور کرنا کلیدی چیلنجز رہے ہیں۔ انڈیا کی نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 ان چیلنجوں سے نمٹنے کی ایک پرجوش کوشش ہے، لیکن اس کا نفاذ اب تمام خطوں میں یکساں طور پر ہونا چاہیے۔

ناندیڑ دیہی پولیس کی بڑی کارروائی: 30 سال سے مفرور قتل کی کوشش کے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کی مقامی کرائم برانچ (ایل سی بی) نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے قتل کی کوشش کے مقدمے میں گزشتہ 30 برسوں سے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں سال 1996 میں تعزیرات ہند کی دفعہ 307 (قتل کی کوشش) کے تحت جرم نمبر 18/1996 درج کیا گیا تھا۔ اس مقدمے میں مطلوب ملزم •• شنکر مادھو گھوڑکے (72 سال) •• ساکن •• کرنا، تعلقہ مکھیڑ، ضلع ناندیڑ •• گزشتہ 30 سال سے فرار تھا اور اس کے خلاف مستقل گرفتاری وارنٹ جاری تھا۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ •• اویناش کمار •• کی ہدایت پر مفرور اور مطلوب ملزمان کی تلاش مہم جاری تھی۔ اسی سلسلے میں مقامی کرائم برانچ کی بنیاد پر 23 جون 2026 کو پولیس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گاؤں کرنا سے حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت شنکر مادھو گھوڑکے کے طور پر ظاہر کی۔ بعد ازاں اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے ناندیڑ دیہی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس سب انسپکٹر ناگناتھ تکڑے، اسسٹنٹ پولیس سب انسپکٹر دارا سنگھ راٹھوڑ، پولیس اہلکار سنیل گلے وار، جناوا کاوتھے کر، آواراؤ پنگلواڑ اور لہو چاٹے سمیت مقامی کرائم برانچ کی ٹیم نے انجام دی۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر پولیس افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

سچکھنڈ ایکسپریس کے روٹ میں عارضی تبدیلی، مسافروں کو پیشگی منصوبہ بندی کا مشورہ

ناندیڑ: شمالی وسطی ریلوے (NCR) کے لِکِ پور ریلوے اسٹیشن پر جاری یارڈ ری ماڈلنگ کے کام کے باعث بعض ٹرینوں کے روٹ میں عارضی تبدیلی کی گئی ہے۔ ریلوے انتظامیہ نے محفوظ اور ہموار ریل آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ لیا ہے۔ اسی سلسلے میں •• ٹرین نمبر 12716 امرتسر حضرت صاحب ناندیڑ سچکھنڈ ایکسپریس •• کو 17 جولائی 2026 سے 20 جولائی 2026 کے درمیان چلنے والی چار فیریوں کے دوران اپنے معمول کے راستے کے بجائے متبادل روٹ پر چلایا جائے گا۔ ریلوے کے مطابق یہ ٹرین •• متھرا سے بھوپال •• کے درمیان اپنے مقررہ راستے کو چھوڑ کر •• متھرا بیانہ کوٹا ناگدا سنت ہردرام نگر بھوپال •• کے متبادل راستے سے سفر کرے گی۔ ریلوے حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس عارضی تبدیلی کو مدنظر رکھیں تاکہ کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید معلومات کے لیے مسافر ریلوے انکوائری سروس، ریلوے ہیلپ لائن •• 139 •• یا اپنے قریبی ریلوے اسٹیشن سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ویتنام نے بھارت کے ساتھ تعلقات کو اعلیٰ ترجیح قرار دے دیا

ہنوئی/نئی دہلی۔ 24/جون۔ ایم این این۔ ویتنام کی قومی اسمبلی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ ویتنام اپنی خارجہ پالیسی میں بھارت کے ساتھ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان جامع تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ویتنامی قیادت نے بھارت کو خطے میں ایک اہم شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی اعتماد، اقتصادی تعاون، دفاعی روابط اور عوامی سطح پر تعلقات مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہنوئی اور نئی دہلی مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دیں گے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے رہنماؤں نے پارلیمانی روابط، تجارت، سرمایہ کاری، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافتی تبادلوں کو مزید بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر بھارت اور ویتنام کے درمیان گزشتہ برسوں میں مضبوط ہوتے تعلقات اور علاقائی استحکام کے لیے باہمی تعاون کو بھی سراہا گیا۔ مبصرین کے مطابق بھارت اور ویتنام کے تعلقات حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں اور دونوں ممالک ہند-بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ کے لیے ایک دوسرے کے اہم شراکت دار بن کر ابھر رہے ہیں۔

ناندیڑ میں ''اسٹاپ ڈائریا مہم'' کا ضلعی سطح پر آغاز صاف پانی اور صفائی پر خصوصی زور

ناندیڑ، 24 جون: بارش کے موسم میں ڈائریا اور دیگر آبی بیماریوں کی روک تھام کے لیے ضلع ناندیڑ میں ''اسٹاپ ڈائریا مہم'' کا ضلعی سطح پر باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر جل جیون مشن کے پروجیکٹ ڈائریکٹر •• میور کمار آندیلواڑ •• نے گرام پنچایتوں سے اپیل کی کہ وہ دیہات میں صاف پانی کی فراہمی، پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ اور صفائی ستھرائی کو یقینی بنائیں تاکہ آبی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ ضلع پانی وصفائی مشن کی جانب سے منعقدہ افتتاحی پروگرام ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے انجام پایا، جس میں دیہی آبرسانی محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر راہول راو صاحب، ضلع صحت افسر •• ڈاکٹر سنتوش سوریہ ونشی •• سینئر سائنسدان ڈاکٹر بی۔ این۔ سنگنوار اور ضلع پانی معیار مشیر •• کیپندر دیسا •• سمیت دیگر افسران شریک ہوئے۔ ''صاف پانی، بہتر صفائی ڈائریا سے محفوظ زندگی'' کے شعار کے تحت یہ خصوصی مہم •• 16 جون سے 31 جولائی 2026 •• تک پورے ضلع میں چلائی جائے گی۔ مہم کے سلسلے میں ضلع بھر کے گروپ ڈیولپمنٹ افسران، تعلقہ صحت افسران، پنچایت توسیعی افسران، صحت سپروائزرز، انجینئرز، لیب ٹیکنیشنز اور دیگر متعلقہ عملے کے لیے آن لائن تربیتی پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ مہم کو تین مراحل میں نافذ کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں دیہی پانی فراہمی منصوبوں کا معائنہ، پائپ لائن کی مرمت، گرام سبھا کے ذریعے بیداری مہم، پانی کے معیار کی جانچ، گھر گھر رابطہ مہم اور ہاتھ دھونے سمیت ذاتی صفائی کے اصولوں کی تشہیر پر توجہ دی جائے گی۔ دوسرے اور تیسرے مرحلے میں عوامی مقامات کی صفائی، آبی ذرائع کا معائنہ، گھریلو فل کنکشنز کی جانچ، گندے پانی اور ٹھوس کچرے کے انتظام، سیوریج مینجمنٹ اور کھلے میں رفع حاجت سے پاک اور پائیدار صاف ستھرے گاؤں کے تصور کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پروگرام کے دوران ضلع پانی معیار مشیر کیپندر دیسائی نے مہم کے مقاصد، عملی حکمتِ عملی اور مختلف محکموں کی ذمہ داریوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ افسران نے اس بات پر زور دیا کہ مون سون کے دوران ڈائریا اور دیگر آبی بیماریوں پر مؤثر قابو پانے کے لیے گرام پنچایتوں، محکمہ صحت اور پانی فراہمی سے وابستہ تمام اداروں کو باہمی تعاون اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔

اسرائیل، بھارت اور یونان کے بڑھتے تعلقات مشرقِ وسطیٰ میں نئی تزویراتی صف بندی کی علامت

یروشلم۔ 24/جون۔ ایم این این۔ اسرائیلی اخبار دی جیروسلم پوسٹ میں شائع ہونے والے ایک تجزیے کے مطابق اسرائیل، بھارت، یونان اور قبرص کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات خطے میں نئی جغرافیائی و اقتصادی شراکت داریوں کو فروغ دے رہے ہیں، جبکہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازعات کے باوجود یہ تعاون مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت، اسرائیل، یونان اور قبرص کے درمیان تعاون کو خاص طور پر انڈیا-مشرق وسطیٰ-یورپ اقتصادی راہداری (IMEC) جیسے منصوبوں سے تقویت مل رہی ہے۔ اس راہداری کا مقصد ایشیا، خلیج اور یورپ کے درمیان تجارت، توانائی اور ڈیجیٹل روابط کو مضبوط بنانا ہے، جس سے نقل و حمل کے اخراجات اور وقت میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ تجزیے کے مطابق خطے میں عدم استحکام، خصوصاً غزہ جنگ اور اس کے اثرات، نے بعض علاقائی منصوبوں کی رفتار سست کردی ہے۔ تاہم بھارت، اسرائیل اور یونان کے درمیان سفارتی و تزویراتی روابط برقرار ہیں اور مختلف سطحوں پر تعاون جاری ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ بعض دیگر علاقائی فورمز، جیسے I2U2 اور نیگیو فورم، حالیہ عرصے میں نسبتاً غیر فعال دکھائی دیتے ہیں، جبکہ بھارت اور اسرائیل کے درمیان تعلقات بدستور مضبوط ہو رہے ہیں اور انہیں مستقبل کے علاقائی اقتصادی و تزویراتی ڈھانچے کا اہم ستون تصور کیا جا رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں بدلتے ہوئے حالات کے باوجود بھارت، اسرائیل اور یونان کے درمیان شراکت داری مستقبل میں خطے کے تجارتی، سفارتی اور سلامتی کے منظرنامے پر نمایاں اثرات مرتب کرسکتی ہے۔

ناندیڑ میں چار روزہ یلو الرٹ جاری موسلا دھار بارش اور آسمانی بجلی کا انتباہ

ناندیڑ، 24 جون: (ورق تازہ نیوز) علاقائی محکمہ موسمیات ممبئی نے ناندیڑ ضلع کے لیے 24 سے 27 جون 2026 تک چار روزہ یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 24، 26 اور 27 جون کو ضلع کے مختلف مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے، گرج چمک اور آسمانی بجلی کے ساتھ درمیانی درجے کی بارش ہونے کا امکان ہے۔ جبکہ 25 جون کو بعض علاقوں میں گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ خراب موسم کے دوران غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں، کھلے میدانوں، بجلی کے کھمبوں، تاروں اور بلند درختوں سے دور رہیں۔ آسمانی بجلی کے دوران برقی آلات بند رکھیں اور محفوظ مقامات پر پناہ لیں۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مقامی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے رہنما اصولوں پر عمل کریں۔

لوہا تعلقہ میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کا آغاز، فارم جمع نہ کرنے والوں کے نام خارج ہونے کا امکان

ناندیڑ، 24 جون: (ورق تازہ نیوز) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق سال 2026 کے لیے ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی مہم (SIR) کا آغاز لوہا تعلقہ میں کیا جارہا ہے۔ اس مہم کے تحت 30 جون سے 29 جولائی 2026 تک بی ایل او (BLO) افسران گھر گھر جا کر ووٹروں کو اینومیریشن فارم (EF) فراہم کریں گے۔ تمام ووٹروں کو یہ فارم مکمل کرکے حالیہ پاسپورٹ سائز رنگین تصویر اور ضروری دستاویزات کے ساتھ متعلقہ افسر کے پاس جمع کروانا ہوگا۔ اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر و تحصیلدار لوہا وٹھل پرلیکر نے بتایا کہ فارم جمع نہ کرنے والے افراد کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کیے جاسکتے ہیں، لہٰذا تمام اہل ووٹروں سے اس خصوصی مہم میں بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

سماجی انصاف دن کے موقع پر 26 جون کو ناندیڑ میں ''سمتا دِنڈی'' کا انعقاد

ناندیڑ، 24 جون: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر حکومت کی ہدایت پر راجرشی چھترپتی شاہو مہاراج کے یومِ پیدائش 26 جون کو ''سماجی انصاف دن'' کے طور پر منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر محکمہ سماجی بہبود ناندیڑ کی جانب سے ''سمتا دِنڈی'' کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ ریلی 26 جون کی صبح 8 بجے مہاتما جیوتیبا پھولے کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کرنے کے بعد شروع ہوگی اور سنیہ نگر سے ہوتے ہوئے راجرشی چھترپتی شاہو مہاراج کے مجسمہ تک پہنچے گی، جہاں اس کا اختتام ہوگا۔ محکمہ سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر شیو انند منگیری نے ضلع بھر کے کالج طلبہ، اسکولی طلبہ اور شہریوں سے اس ریلی میں بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

سرکاری پولی ٹیکنک ناندیڑ کا شاندار نتیجہ 100 فیصد کامیابی کا ریکارڈ

ناندیڑ، 24 جون: (ورق تازہ نیوز) ایم ایس بی ٹی ای (MSBTE) کی موسمِ گرما 2026 کی پولی ٹیکنک امتحانات کے نتائج میں سرکاری پولی ٹیکنک ناندیڑ نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 100 فیصد نتیجہ درج کیا ہے۔ آئی ٹی، مکینیکل، سول، الیکٹریکل، میڈیکل الیکٹرانکس، ملٹی میڈیا اور پوسٹ گریجویٹ شعبوں کے طلبہ نے نمایاں نمبرات حاصل کرکے ادارے کا نام روشن کیا۔ متعدد طلبہ امتیازی کامیابی کے ساتھ کامیاب ہوئے ہیں۔ مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ میں شیلندر دیپک سونکے (94.12 فیصد)، سمی شا راج گورے (91.72 فیصد)، دکشراج سالوے (90.39 فیصد)، انجلی بیرادار (92 فیصد)، پریرنا جادھو (94.72 فیصد) اور رویشا مونڈھے (91.50 فیصد) شامل ہیں۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر این ایل جانراؤ نے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ طلبہ کے بڑھتے ہوئے رجحان کو دیکھتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن نے ڈپلومہ فرسٹ ایئر داخلوں کے لیے درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 2 جولائی 2026 تک بڑھادی ہے۔

मौजे धनेगाव/मुजामपेठ ता. जि. नांदेड येथील सर्वे नं. जुना 17/1व नवा 21/1पैकी रऊफ कॉलनी, मुजामपेठ मधील एक प्लॉट नं 100 संबंधी.

जाहिर प्रगटन

दिनांक:24/06/2026

माझे पक्षकार मोहम्मद मुख्तार अहेमद अमजद पि.मोहम्मद वली अहेमद, रा. गनिमपुरा, इतवारा, नांदेड यांनी दिलेल्या माहिती व अधिकारावरुन जाहिर प्रगटन देण्यात येते की, माझ्या पक्षकाराने शमशादबेगम भ्र.अब्दुल गफ्फार, रा. कुंभार टेकडी, करबला रोड, नांदेड यांच्याकडुन त्यांच्या जाती मालकी ताब्यातील ग्रा.पं. धनेगाव/मुजामपेठ हद्दीतील मौजे. मुजामपेठ, ता. जि. नांदेड येथील सर्वे नं. जुना 17/1 व नवा 21/1 पैकी रऊफ कॉलनी, मुजामपेट, मधील एक प्लॉट नं.100 आहे. ज्याची एकुण लांबी पूर्व-पश्चिम: 12.00 मी. व रुंदी दक्षिण-उत्तर: 9.00 मी. असून ज्याचे एकुण क्षेत्रफळ 108.00 चौ.मी. आहे, ज्याची चतुः सिमा पुर्वेस 6.00 मी. रुंद रोड, पश्चिमेस : प्लॉट नं. 91. दक्षिणेस प्लॉट नं. 99 आहे व उत्तरेस प्लॉट नं. 101 आहे. ज्याचा रजि.दस्त क्र.2-3940-2017 दि.01/07/2017 असा आहे. वरील चतुःसिमे आतील प्लॉट हे माझे पक्षकाराने खरेदी करण्याचा करार केला असून यायाना पोटी रक्कम दिली आहे व लवकरच रजिस्ट्री विक्रीखत करुन घेणान आहे. वरील व्यवहारास जर कोणाला काही अक्षेप, उजर असल्यास त्यांनी सदर प्रगटन प्रसिध्द झाल्या पासून 7 (सात) दिवसाच्या आत खालील दिलेल्या पत्त्यावर आपले लेखी अक्षेप नोंदवावे, मुदती आत कोणाचे आक्षेप आले नाही तर कोणाचे काहीही आक्षेप नाही असे गृहीत धरुन माझे पक्षकार रजिस्ट्री विक्री खत करुन घेतील व मुद्दतीनंतर आलेल्या आक्षेपांचा विचार केला जाणार नाही.

याची नोंद घ्यावी. करीता हे प्रगटन,

प्रगटन देणार ॲड. अब्दुल बारी सिद्दीकी

ऑफीस: शॉप नं. 55 ग्राऊंड फ्लोअर, सन्मान प्रिस्टेज, जिल्हा न्यायालया समोर, नांदेड, मो नं 9823264932

ٹی سی گم گئی

میری فرح بیگم شیخ افضل کے نام کی دسویں جماعت کامیاب کی اصلاح العمل گرلز ہائی اسکول سیدان ناندیڑ کی ٹی سی دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

فرح بیگم شیخ افضل

ساکن عمر کالونی دیگلور ناکہ ناندیڑ

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md.